

انسانی ترقی، سرکاری ونجی شعبے کا اشتراک عمل اور نوجوان

کاؤشوں میں علم آئینہ یا ذکری مدد سے کام کرنے والے انکیو پیز ڈریٹس کو فل کا ایک نوئیز پروگرام، رائٹ اٹ لوپے ٹھیک فار پاکستان اور امن پورٹس شامل ہیں۔

فی الواقع پاکستان کے شعبہ تعلیم میں سرگرم سرکاری ونجی شعبے کی پارٹنر شپ رخا کاران ہیں اور انہیں فلاحی، کاروباری اداروں اور عطیہ دہنگان کے ذریعے تحکم کیا جا بارہے۔ مشترک مقاصد کے حصول کے لئے نجی پارٹنرز کے ساتھ بندی وسائل کی اس شرکت میں وہ ثانی و ناداری سرکاری شعبے کو سامنہ ملتے ہیں۔ سزیدہ برآں، بریاست جو پبلے داعفراء ہم لکندہ، نجی اور اب اس اشتراک عمل کے ذریعے سرمایہ لانے والی اور معاونت پاکستان میں سرکاری شعبے کا کدار جس طرح بدل رہا ہے کہ پبلے وہ خدمات فراہم کرنے، سرمایہ لانے اور نظام چلانے والا واحد کدار ہوتا تھا اور اب وہ سرمایہ لانے، سازگار ماحول پیدا کرنے اور یکوئی نیز کے لئے نجی اشتراک عمل پر چل رہی ہے۔ اس اشتراک عمل کو قومی اور صوبائی پالیسیوں میں سی ٹھکل دے دی گئی ہے اور اخراج پر بنیتی نظام تعلیم کے غذثات کو دوڑ رکھنے کے لئے فریم ورکس بنا دیے گئے ہیں۔

پاکستان میں سرکاری شعبے کا کدار جس طرح بدل رہا ہے کہ پبلے وہ خدمات فراہم کرنے، سرمایہ لانے اور نظام چلانے والا واحد کدار ہوتا تھا اور اب وہ سرمایہ لانے، سازگار ماحول پیدا کرنے اور یکوئی نیز کے لئے نجی اشتراک عمل اغتیار کر رہا ہے۔ اس کی بدولت نوجوانوں کے لئے رسمی اور غیررسمی دونوں طریقوں سے جدت کی کمی را میں ٹھکل رہی ہے۔ فعال شہریت کے تجربات میں پارٹنر اور جدت متعارف کرانے والے کدار کے طور پر نوجوانوں کی بڑھتی استعداد ہمیں آگے بڑھنے کی ایک نئی راہ دھکاتی ہے۔

پاکستان کے شعبہ تعلیم میں نجی و سرکاری شعبے کے اشتراک عمل کی شاندار استعداد و صرف حکومتی وکوشاں اور درودی اشتراک عمل کے ذریعے ہی پانیدہ بنا یا جا سکتا ہے جو سرکاری ونجی شعبے کے درمیان وسائل کی شرکت پر مبنی ہو۔ ان منصوبوں اور اصلاحات کی پشت پرو مسائل کی ٹھوں، بروقت اور قانونی متفقی کا ہونا لازم ہے۔

اپنے پبلو یہ ہے کہ نوجوانوں کی زیر قیادت سرکاری ونجی شعبے کے اشتراک عمل سے چلنے والے کمی طرح کے بد و گاموں میں توانائیں بیکارنے کی بھرپور استعداد موجود ہے۔ پانیدہ ارتقی کے عالمی مقاصد (ایس ڈی ڈی 2030) کے تحت بہادر 2015 کا عالمی ارتقی ایجادناہی پر اتممی سے ثانوی سطح تک تعلیم کے علاوہ شانستہ کام اور پیشہ و رانہ تربیت کے حصول میں نوجوانوں کی فعال شمولیت کے لئے سڑیج گنجائش مہیا کرتا ہے۔ اس سیاق و سباق میں حکومت پاکستان کو چاہتے کہ وہ غربت میں کمی، تعلیم و تدریس، بحث، فنا یت، صنعت، ماحول، تبدیلی آب و ہوا، شہری روحان اور سماجی انصاف متعلق اہداف پرے کرنے کے لئے تعلیم کے تمام ذیلی شعبوں میں نوجوانوں کا ساتھ کام کرنے والے نجی و سرکاری شعبے کے اشتراک عمل کا اچھی طرح مطالعہ کرے۔ سازگار حالات فراہم کرنے سے نوجوانوں کو موقع ملے گا کہ وہ اصلاحات میں تیزی پیدا کرنے والے عامل کا فعال کردار ادا کر سکیں۔ پارٹنرز (نجی شعبہ، فلاجی ادارے و کارکن، کیوٹنری اور سولوں سوسائٹیوں) کے کردار کو مرکزی دھارے میں لانے سے سرکاری ایجاد و غیر معمات کی غیر ریاستی ذرائع فرائی کے ساتھ سرکاری شعبے کی سہولیات کے لئے پارٹنرز کی برادر است معاونت کی راہ بھی ہوا ہو گی۔

ان اقدامات کی بدولت نوجوانوں کی بنای ہوئی کمی پارٹنرز کے ذریعے نوجوانوں اور بریاست کے درمیان ایک نئے، پانیدہ اسلامی سمجھوتے کی تقیلی ہو گی اور پاکستان کی انسانی ترقی اور آسودہ حالی میں نوجوانوں سے فائدہ اٹھایا جاسکے گا۔

بعض تنظیمیں سکولوں میں بہتری اور اضافہ میں کمیکش ایٹنیٹیلوچی (آئی سی ای) پر بنی اشتراک عمل کے لئے سکولوں میں فعال شمولیت، ڈیکھنیل رنگ اور تعلیم بطور حق کے خیال کو مقبول بنانے پر کام کر رہی ہیں۔ ان ڈاکٹر بیلارضا جیل، ڈاٹریکٹر پروگرام، ادارہ تعلیم و آگاہی۔ "پاکستان میں نجی و سرکاری شعبے کے تعلیمی اشتراک عمل کے میاں و سباق میں انسانی ترقی اور نوجوان" پاکستان این ایج ڈی آر 2016 کے لئے پس منظراً مقالہ۔

غیر پیشہ و راندہ گریاں:

اس قابل بناجا ہے کہ وہ اپنی ذہنی اور جسمانی توانائیوں کو معاشری ثمرات کے لئے بروئے کارالائیں۔ اس سے بالو اسٹرود پر سماجی ثمرات کی راہ ہموار ہوتی ہے کہ جس میں افراد اپنی استعداد کو صحیح معنوں میں بروئے کارالائے ہیں اور جب ان کے کام کو تکمیل کیا جاتا ہے اور سراہا جاتا ہے تو وہ خود کو مضبوط سمجھتے ہیں۔ روزگار کی بدترین شکلیں کارکنوں کی جسمانی و ذہنی محنت پر منفی اثرات مرتب کرتی ہیں کوئی سماجی ثمرات نہیں میں لا تین اور انسانی ترقی کو روک دیتی ہیں۔ (باکس 2، صفحہ 20)

روزگار اور آمن نوجوانوں کی سماجی و معاشری ترقی کو آگے بڑھانے میں کلیدی کردار ادا کرتے ہیں۔ نوجوانوں کے روزگار سے آمدی کی سطح کا تعین ہوتا ہے اور یہ براہ راست نوجوانوں کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ اپنے خاندان کو غربت سے کلنے، عدم مساوات کے چکو کو شکست دینے اور ہمیں سہن کے معیارات بہتر بنانے میں مدد دے سکیں۔ میکرو سطح پر افرادی وقت میں نوجوانوں کی بہتر شمولیت کا تجھے مقابلے کے عالمی تقاضوں کے مطابق افرادی وقت تبارک نے، بہتر قدروں قیمت کی عامل پیداواری سرگرمیوں میں شمولیت اور جدت و علم کی تجھن کے بہتر موقع کی صورت میں برآمد ہوتا ہے۔ یہ سب باقیت ہجرتی کے لئے زیادہ پیداوار کے انتہائی عمدہ چکرو آگے بڑھاتی ہیں یعنی یہ ایک سلسلہ وار عمل ہے جس کی ہر کوئی الگی کوئی پر مثبت اثر دھکاتی ہے۔

نوجوان جب آمدی پیدا کرنے والی سرگرمیوں تک رسانی حاصل نہ کر پائیں تو قوم کی معاشری ترقی رک جاتی ہے اور تشدید، عدم تحفظ اور جامن میں بگاڑ آ جاتا ہے۔ علاوه از میں روزگار اور کام کرنے کے حالات کی نوعیت انجام کا رقم کی انسانی ترقی کی رفتار اور خاصیت کا تعین کرتی ہے۔

پانیدار ترقی کے عالمی مقاصد میں سے کمی مقاصد اور ان کے 16 اہداف میں اس چیز کا ذکر کیا گیا ہے جو شائستہ کام کے زمرے میں آتی ہے۔ مقصود نمبر 8 میں غاص طور پر ”سب کے لئے ثمر آور روزگار اور شائستہ کام“ پر زور دیا گیا ہے۔³⁸

نوجوانوں کے روزگار کے مختلف پہلو

نوجوانوں کے روزگار کی تعریف کی وجہ سے 15 سے 29 سال عمر کے کارکنوں کا وہ فیض تناوب جو یا تو ذاتی روزگار کے حاصل ہوں یا کسی طرح کے معاوضہ کے تحت برسر روزگار ہوں۔ نوجوانوں کی یہ روزگاری ان نوجوانوں کی تعداد نظر ہے جن کے پاس کام نہ ہو اور جو روزگار کی تلاش میں ہوں۔ پاکستان میں ہر سال تقریباً 4 ملین نوجوان کام کرنے کی عمر کو پہنچ جاتے ہیں۔³⁹

پاکستان میں نوجوانوں کی یہ روزگاری کی شرح جنوبی ایشیا کے دیگر ممالک مثلاً بھارت، بنگلہ دیش اور نیپال کے مقابلے میں بلند ہے البتہ سری لنکا سے بہتر ہے۔ آئی ایل اور کے مطابق پاکستان میں 15 سے 24 سال عمر کے درمیان یہ روزگاری کا

حوال خیالات



ہر پانچ سال بعد نصباب اور تدریسی طریقہ کارکانہ لیں اور اس پر نظر ثانی کر کے اسے جدید تدریسی طریقوں سے بہ آنہنگ بنایں، اُنٹر پر فیورشپ“ کی حمایت کریں اور اس کی اقدار کو فروغ دیں۔

ٹی وی ای ٹی اور دوسرا موقع:

مکمل و پیشہ و راندہ تعلیم و تربیت (ٹی وی ای ٹی) کے لازمی کردار کا درکار کرتے ہوئے اور پست انسانی ترقی کے جاں سے نکلنے میں ملک کو مدد دینے کے لئے حکومت پاکستان اب ٹی وی ای ٹی کی ترقی کو ترجیح دے رہی ہے۔³² تاہم ٹی وی ای ٹی اداروں کی تعداد بدستورم کہے۔³³ مکمل تعلیم کی شمولیات خواتین اور دیسی علاقوں کے بامیوں کے لئے مساواۃ طور پر دستیاب نہیں ہیں۔³⁴

حوال خیالات



حصول تعلیم کے دوسرے موقع کے خواہشمند نوجوانوں کے لئے جو ہوتی تیرفٹ اور غیر سیکھی میں پروگرام کے ذریعہ موقع پیدا کریں جن کی بدولت وہ دسویں اور بارہویں مجامعت کی تعلیم حاصل کر سکیں۔

روزگار

روزگار کے باب سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ نوجوان جب معاشری آزادی حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں یا کم معاوضہ والی چھوٹی موٹی نوکریوں پر پست

روزگاری کا شکار ہوتے ہیں تو اس سے محض ایک فرد کے لئے نہیں بلکہ اس بوجھ کا خمار پورے معاشرے کے لئے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ پاکستان نصف روزگار کے موقع فراہم کرنے بلکہ روزگار کے معیار کی دوڑ میں بھی افسوسناک حد تک پیچھے ہے جس سے بنیادی طور پر انسانی ترقی کی رفتار اور غاصیت کا تعین ہوتا ہے۔ روزگار افراد کو

اڑات کو کم کر دیتی ہے۔ خواتین کے حوالے سے مثبت اڑات پیدا کرنے کے لئے مہارتوں کے پروگراموں کے تحت مارکیٹ سے روایت کے بعد آمیز اقدامات کا تجسس پر کناشر وری ہے۔ علاوہ ازمل مہارتوں کے پروگراموں کو فعال لیبر مارکیٹ کے پروگراموں، جن سے خواتین کے لئے روزگار کے غیر روانی مقامی موقع پیدا ہوتے ہیں، کے ساتھ بیکار نے سے خواتین کے لئے بہترات حاصل نہیں جائے گی۔

پست سماجی نقل و حركت تربیتی سرگرمیوں تک خواتین کی رسانی کم کر کے ان کے لئے اڑات مسزیم کر دیتی ہے تربیتی مرکز سے فاصلہ جیسے جیسے بڑھتا جاتا ہے ہر بڑھتے کلو میٹر کے ساتھ خواتین کے لئے اسی شرح 6 فیصد پوائنٹ تک کم ہوتی جاتی ہے۔⁵ پی ایس ذی ایف پروگرام کے تجرباتی شوابہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ خواتین کے لئے رسانی میں فاصلے سے متعلق رکاوٹوں کو مرکزی مقامات پر جگہ کے عمدہ استعمال اور محفوظہ انپورٹ کی فرائی کے ذریعے نیایاں حد تک کم ہیما جاتا ہے۔⁶ مہارتوں کے پروگراموں سے خواتین پر کمی حد تک مثبت اڑات ممکن بنانے کے لئے ایسی پالیسیاں وضع کرنا ضروری ہے جن میں رسانی کی رکاوٹ کم کرنے کے اقدامات موثر طور پر شامل ہوں۔

آخری بات، سرکاری معاونت پر چلنے والے پروگرام اکثر سد کے مطابق ہلتے ہیں، ماگنگ کے ساتھ ان کا تعافن کرو رہا ہے اور یہ بالآخر کرت نہیں کے خدمات فراہم کرنے والے سرکاری اداروں کو فائدہ رکھا ہے۔

ان کے مادی میں اکثر نیاں مہارتوں کو شامل نہیں کیا جاتا اور ان کی تفصیل مارکیٹ میں مہارتوں کی کمی کا ذمہ نہیں کرتی۔ کمی پروگرام، جو تابیت کے کمی موثر فریم ورک پر منصب نہیں ہوتے، ان میں منتظرین اور خدمات فراہم کرنے والوں کو تربیت حاصل کرنے والے افراد کی تعداد کی بنیاد پر ملامات دی جاتی ہیں ان کی آمدنی میں اضافی کمی بنياد پر نہیں۔ تربیت کی فرائی کے لئے ایسا ادارہ جاتی فریم ورک ملے کرنے کی ضرورت ہے جو ان غایبوں کا ذمہ کرے اور میں اور خدمات فراہم کرنے والوں کو تربیت یافتہ افراد کی آمدنیوں میں اضافے کی بنیاد پر انعامات سے نوازے۔

پنجاب سکل ڈپلمنٹ فنڈ جیسے سرکاری پروگراموں نے فرائی کے ایسے جدت آمیز مالازم کے تجربے کے ناشروع کردیئے ہیں جن میں "مارکیٹ" کو رسید پیدا کرنے پر ملامات دی جاتی ہیں اور تربیتی کارتوں کو ان کی سماجی و معاشی تجربت سے قلع نظر تربیت فراہم کرنے والے کی نوعیت منتخب کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔ یہ پروگرام مہارتوں اور مصنوعات کی منڈیوں کے درمیان کمزور روایت سے بھی خواتین کے لئے اڑات کم ہو رہے ہیں۔

پست سماجی نقل و حركت کی وجہ سے خواتین کو مقامی لیبر مارکیٹوں پر ہی اختصار کرنا پڑتا ہے جو شخص کو کمی نظر آتی ہیں۔ نتھجی یہ ہے کہ خواتین گھر پر ہی پیداوار کے چکدا طریقوں میں خصوصی مہارت حاصل کر پائی ہیں۔ تباہم ان کی پست نقل و حركت جو شروع سے ہی گنجان مارکیٹوں تک ان کی رسانی روک دیتی ہے، آمدنیوں پر مہارتوں کے

1. حکومت پاکستان 2016a۔ 2. چیمہ نصیر، شاپیر و 2012b۔ 3. چیمہ نصیر، شاپیر و 2012a۔ 4. چیمہ نصیر، شاپیر و 2013۔ 5. چیمہ نصیر، شاپیر و 2015۔ 6. چیمہ نصیر، شاپیر و 2016a۔

ڈاکٹر علی چیمہ، اسٹٹ پروفیسر، شعبہ معاشریات، لاہور یونیورسٹی آن مینیمنٹ سائنسز۔ پاکستان این ایج ڈی آر 2017 کے لئے پس منظر کے مقابلے میں پاکستان کے نوجوان کس طرح زیادہ شمولیت اور یوز کاری کی موجودہ سطح پر اور یہاں ہونے والے افراد کی تعداد کے

تناسب 0.8 فیصد ہے۔ عمر کے گروہوں کے اعتبار سے شرح بیرونی کی بیرونی کا شکار میں (شکل 10)۔

جنگ افغانی تصور بائیں تو یا ہنگری حرث U کی شکل اختیار کیا گیت ہے جس سے پتہ چلتا

ہے کہ زیادہ عمر کے افراد کے مقابلے میں پاکستان کے نوجوان کس طرح زیادہ

پاکس 2 کام اور انسانی ترقی

روزگار معاشی ثمرات کے لئے ناگزیر ہے لیکن غیر معاشی ثمرات انسانی ترقی کے لئے ناگزیر ہیں جس کی بدولت ایسے حالات پیدا ہوتے ہیں جن سے معاشی ثمرات کو فروغ ملتا ہے۔ لہذا پالیسی میں معاشی قدر و قیمت اور غیر معاشی حالات کو گلی انداز میں زیر غور لانا لازم ہے۔

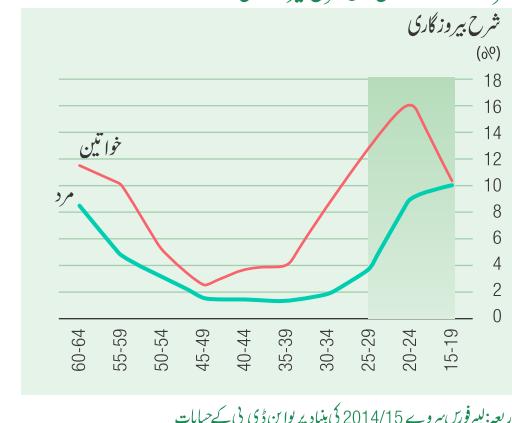
روزگار کے مقدار پر مبنی اشارے میں مشاہدیت اور یہ روزگاری کی شرح اینی ہے اسی میں لیکن معیار پر مبنی اشاریوں سے روزگار اور انسانی ترقی کے درمیان تعلق کا تعین ہوتا ہے مثلاً کم سے کم اجرت، سماجی تحفظ کا نظام، ملازمت کا تحفظ اور مہارتوں میں بہتری کے موقع، قصہ مختصر، کام کا معیار، بہتر ترقی اور انسانی ترقی کی شرح بذریعہ ہے جبکہ کام کرنے کی جگہ پر امتیاز، جہر اور تند زندگی کے طیان اور خوشی کو کم اور کمزور کر دیتے ہیں جس سے افرادی وقت کی شمولیت میں کمی آنے لگتی ہے اور یہ روزگاری بڑھتی جاتی ہے۔

مختمن کا کم پیداواری صلاحیت کو بہتر بناتے ہیں جو معاشی افزائش کے لئے ناگزیر ہے۔ اس سے ملک کی معاشی حیثیت بند ہوتی ہے، روزگار کا معیار بہتر ہوتا ہے اور روزگار کے زیادہ موقع پیدا ہوتے ہیں۔ یہ تمام عوامل افرادی وقت کی بہتر شمولیت کی راہ کھولتے ہیں جو اس وقت پاکستان میں بالخصوص خواتین میں کم ہے۔

ذریعہ: یونیڈی پی، 2015a

شکل 10

عمر کے مختلف گروہوں میں شرح یہ روزگاری



کے باڑے میں یہ نہیں سمجھا جاتا کہ ”تبديلی“ کے فال کردار میں اور ایسے سماجی تغیر کو فروغ دیتے ہیں جس سے مردوں اور عونوں دفعوں کی زندگیاں بدل سکتی ہیں۔ لکھدیہ سمجھا جاتا ہے کہ ”فلحی امداد وصول کرنے والے مجھوں کو کردار میں“ 43۔

خواتین کے روزگار میں سب سے بڑی رکاوٹ صفتی امتیاز ہے جو پرداہی سوچ پر مبنی

پیش نظر پاکستان کو آئندہ پانچ سال میں روزگار کے 4.5 ملین مواقع پیدا کرنا ہوں گے (0.9 ملین سالانہ)۔ اگر افرادی وقت کی شمولیت کی شرح 66.7 فیصد تک بڑھ جائے تو پاکستان کو آئندہ پانچ سالوں کے لئے ہر سال روزگار کے تقریباً 1.3 ملین مواقع پیدا کرنا پڑے گے (شکل 11)۔

حوال خیالات



تمام کام کرنے والی ماوں کو چھ ماہ کی بامعاوضہ رخصت برائے زچگی دیں اور بآپ کو چھی یہ ہمہ مولت حاصل ہو کر وہ اپنے بچھی کی پیدائش کے پہلے سال کے دوران کی بھی وقت تین ماہ کی بامعاوضہ رخصت لے سکتا کہ والدین اور شریک حیات کی جیشیتوں میں وہ ایک دوسرا کی مدد کر سکیں اور مل کر کام کر سکیں۔

خواتین کا کرکان:

تعلیم یا فتنہ، محنت مند اور بالاختیار خواتین کے سماجی و معاشی فوائد معموق مدتک بہبود تحریر میں لائے جائے گے میں لیکن پاکستان کی خواتین کا کرکان اپنے برادر کے مددوں کے مقابلے میں قیمتی ہمروگی کا شکار دکھائی دیتی ہیں۔ ان کی شمولیت کی شرح پتہ ہے اور اگر کام پر ہوں تو غاطر خواہ حد تک کام کرنے کے ناقص حالات سے واسطہ پڑتا ہے۔ ہر ایسیت کو معاشرے میں بالعموم خواتین کی شمولیت میں سب سے بڑی رکاوٹ قرار دیا جاتا ہے۔

نوجوان پاکستانی خواتین جو روزگار تعلیم ہاتھیت (این ای ای ای) میں نہیں میں، ان کا تابع 65 فیصد سے زائد ہے جو ترقی پذیر ممالک میں این ای ای ای کی بند ترین شرح میں شامل ہوتا ہے۔ 40 علاوہ از میں پاکستان میں عمر کے تمام گروہوں کے لحاظ سے افرادی وقت میں خواتین کی شمولیت بجزی ایشیا میں سب سے کم ہے۔

حوال خیالات



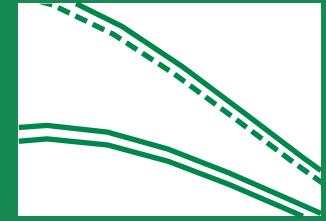
جنی ہر ایسیت کے خلاف ضابطہ اخلاق اور ازالہ کے ضوابط کا کام کرنے کی تمام بگھوں کے لئے لازمی قرار دیا جائے اور اسے باقاعدہ جیشیت دی جائے۔

خواتین کے روزگار میں رکاوٹیں:

خواتین کے لئے روزگار کے موقع میں اکثر ردی کی جانب سے رد عمل پر رکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں جو ایسے شعبوں میں بڑھتے روزگار کے موقع کی شکل میں سامنے آتی ہے جو روایتی طور پر خواتین والے میں۔ ان کی افزائش اس بناء پر مزید رک جاتی ہے کہ ان

افرادی وقت کی شمولیت کی مختلف شرح کے تحت درکار اضافی ملازموں کی تعداد (2015-2045)





افرادی وقت کی شمولیت کی مختلف شرح کے تحت درکار اضافی ملازموں کی تعداد (2015-2045)

حوال خیالات



کام کرنے کی تمام گھوٹوں پر کارکنوں کے تخفیف کے
ضوابط اپنائے جائیں اور ان پر ملکی عمدہ آمد لفظی بنا جائے۔ اس سلسلے میں نفاذ کے طریقوں اور کمی
بھی انتقامی عہدوں پر
خدمات انجام دے رہی ہیں لیکن بیش صورتوں میں باڑھ عہدوں تک پہنچنے کے لئے
وہ آج بھی مشکلوں سے نبرد آزمانظر آتی ہیں۔ مکمل برادری کی سطح تک تو ترقی یافتہ
مالک بھی نہیں پہنچ پائے لیکن یہ انسانی ترقی کا ایک ناگزیر جزو اور یہکہ ایسا مقصود
ہے جس کے حصول کی خواہش شروع ہوئی چاہئے۔

معیاری روزگار

بھیثیت مجموعی پاکستان کے کل برس رو زگار نوجوانوں کا نصف سے زائد ہاڑی والی
مردوڑی اور غاندانی کاروبار میں بلا معاوضہ کام کرتے ہیں جس میں عام طور پر معاوضہ
دہاڑی کی بنیاد پر اور طے شدہ شرح پر ملتا ہے۔⁴⁴ غاندانی کاروبار میں بلا معاوضہ
کام کرنے والے تقریباً ایک تہائی، جن کا گھرانے کی آمدنی میں کوئی قومی حصہ نہیں
ہوتا، نوجوان میں 33.9 فیصد۔⁴⁵ فیصد خواتین آج بھی پست معیار روزگار میں
رہنے پر مجبور ہیں جبکہ مردوں میں یہ تناسب 53 فیصد ہے۔⁴⁶

کام کرنے کے ناقص حالات کام کے محفوظ اور بحث منداہما حول اور باوقار روزگار
کے حق میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ معیاری ملازموں کی تعمیم یافتہ ان افراد کو مزید
کام کرنے سے روکنے کا باعث بن سکتی ہے اور یہ غیر مہرا فرادی وقت، انسانی
سرمایہ کی پست سطح اور مدد و معاشری افراد کا منہوس چکر دوام پکڑنا جانتا ہے۔ معیاری
کام کی کمی کی وجہ سے افرادی وقت کا ایک معقول حصہ بیرون ملک روزگار تلاش
کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔⁴⁷

حوال خیالات



معیاری کام کے لئے ناگزیر نرم اجزاء یہ ہیں: وقار، مقصود اور شاخت۔ کام کرنے کے
شائستہ حالات میں اپنا کردار ادا کرنے والے میں الاقوامی طور پر تسلیم شدہ کم سے کم
معیارات میں روزگار کے لئے کم سے کم 14 سال، بچوں سے مشقت کا خاتمہ، برادر
کام کا بر امداد، کام پر عدم امتیاز اور موقع کی برادری جیسے پہلو شامل ہیں۔ آئی ایل
اوکے طے شدہ اور پاکستان کے آئین میں تسلیم شدہ حقوق بھی کام کے معیار کو بہتر
ہانتے ہیں جیسے اجمن سازی کی آزادی، جبری مشقت کی ممانعت، اور کام کرنے کی
جگہ پر منصافاً اور مددالا دحالات جن میں کام کرنے کا زیادہ دورانیہ، کم سے کم

⁴⁷ اجرت اور 18 سال سے کم عمر کا کنوں کے لئے خصوصی قابض بھی شامل ہیں۔

معیاری روزگار میں رکاوٹیں:

پاکستان میں معیاری روزگار میں سب سے بڑی رکاوٹ ملک کے ناقص
تعلیمی نظام سے جوئی ہے جو موجودہ عدم مساوات کو بھی دوام دیتی ہے۔ ایک اور
رجحان یہ دیکھنے میں آتا ہے کہ میڈر سے زائد تعلیم کے حامل نوجوانوں میں
بیروزگاری کی شرح سب سے زیادہ ہے۔⁴⁸ یہ ہو سکتا ہے متوسط قدر دو رقمیت کی
تحمیوری والا معاملہ جو جس میں اعلیٰ تعمیر کے حامل افراد اپنی توقعات اور ضروریات
کے ہم پلے ملازموں تلاش نہیں کر پاتے۔⁴⁹ پاکستان میں کمی بانغ نوجوان جو
ملازموں کر رہے ہیں وہ یا تو ان کے لئے زیادہ تعمیر یافتہ ہیں یا پھر کم تعمیر یافتہ۔ یہ
پاکستان میں ”تعمیر کی قابل ملازموں جیشیت“ والا معاملہ ہے کہ تعلیم افراد کوں حد
تک ملازموں کی موزوں مہارتوں سے لیں کر قی میں مغلائی صلاحیتیں، ٹیکس کے
ساتھ مدد طریقے سے کام کرنا مسائل حل کرنے میں مہارت یافتی سوچ۔⁵⁰

اپنا کاروباری سوچ

پاکستان میں اپنا کاروبار یا اپنے انٹرپرینیورشپ کی ایسی سرگرمیاں بڑھ رہی ہیں جو علوم کے
عالیٰ نیٹ و رکس کے ساتھ جوڑے ہیں۔ اطلاعات کے تجزیہ، قمار اور کم خرچ ہباؤ اور سرمایہ
تک محدود لیکن بڑھتی رسمی کی بدولت تخلیقی خیالات کے ساتھ ساتھ مقامی مسائل کے
عملی حل سامنے آ رہے ہیں۔⁵¹ انٹرپرینیورشپ میں یعنی سے بڑھتی دیکھی اور
سرمایہ کاری، باخchos بڑے شہروں میں، اگرچہ ابھی بھی کم ہے لیکن ظاہر کرتی ہے کہ
کاروباری ادارے قوی سطح کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتے
ہیں۔⁵²

نیا کاروبار شروع کرنے والے یا لوگ یا شارٹ اپس، شائعہ اسٹیڈیوں کے ہاتھوں غیر محفوظ بھی ہیں۔ مانا کہ ہر کامیاب
لیکن وہ ناک اور معاشری تبدیلیوں کے ہاتھوں غیر محفوظ بھی ہیں۔ مانا کہ ہر کامیاب
شارٹ اپ کامیابوں کا سفر اسی طرح دیر تک جاری نہیں رکھ پائے گا ناس طور پر
پاکستان بھی اپنی ترقی پر یافتہ میں لیکن ان کاروباری اداروں کی تعداد بڑھنے سے
ٹوپی مدت میں زیادہ بڑی تعداد میں کامیاب کمپنیاں ضرور سامنے آ جائیں گی۔⁵³

زیادہ اور بہتر فہمی کی تخت پلٹنے والے یا کاروباری ادارے زیادہ اور بہتر سرمایہ
کے روزگار کے موقع پیدا کریں گے جو نوجوانوں کی بڑی تعداد کو آبادیاتی ثمرات
میں بدلتے ایک طریقہ ہے۔

آن لائن فری لاس کام کے اعتبار سے پاکستان دنیا میں پانچ میں نمبر پر آتا ہے جو
850 ملین ڈالر کے لگ بھگ ملک کی کل سافت ویئر برآمدات میں پانچ
ملاٹے ہیں۔⁵⁴ وقت کا تقاضا ہے کہ ایک ایسا انٹرپرینیورشپ نیٹ ورک بنایا
جائے جس میں نوجوان انٹرپرینیورز، اس شعبے کے دنالوگوں، انٹری اور حکومتی

معاشرے میں گھرائی ملک بھیلا ہوا ہے گھروالے خاتین کو تباہتے ہیں کہ انہیں کون
سماکم کرنے کی اجازت ہے، وہ کمن حالات میں کام کر سکتی ہیں یا بطور خاتون کوں سا کام
ان کے لئے موزوں رہے گا۔ افرادی وقت میں خاتین کی شمولیت کی پست شرح ان
کی معاشی عدم فعالی کی نمایاں ترین خصوصیت ہے۔ بیان تک کہ جہاں خواتین کی بہ
کسی طرح اعلیٰ تعمیر اور پیشہ و راستہ بہت بھی حاصل کر لیں تو ان کے روزگار کی سطح پر
رو جاتی ہے۔

پاکستان کی پالیمنٹ میں خواتین کی تعداد اگرچہ اب بڑھ رہی ہے، وہ بھی پیشیوں
میں اور طرزِ کمرانی کے اداروں مغلائیوں کو لیسی اور عدلیہ میں بھی انتقامی عہدوں پر
خدمات انجام دے رہی ہیں لیکن بیش صورتوں میں باڑھ عہدوں تک پہنچنے کے لئے
وہ آج بھی مشکلوں سے نبرد آزمانظر آتی ہیں۔ مکمل برادری کی سطح تک تو ترقی یافتہ
مالک بھی نہیں پہنچ پائے لیکن یہ انسانی ترقی کا ایک ناگزیر جزو اور یہکہ ایسا مقصود
ہے جس کے حصول کی خواہش شروع ہوئی چاہئے۔

معیاری روزگار

بھیثیت مجموعی پاکستان کے دہاڑی والے افراد کے تخفیف کے
ضوابط اپنائے جائیں اور ان پر ملکی عمدہ آمد لفظی بنا جائے۔ اس سلسلے میں نفاذ کے طریقوں اور کمی
بھی انتقامی عہدوں پر
خدمات انجام دے رہی ہیں لیکن بیش صورتوں میں باڑھ عہدوں تک پہنچنے کے لئے
وہ آج بھی مشکلوں سے نبرد آزمانظر آتی ہیں۔ مکمل برادری کی سطح تک تو ترقی یافتہ
مالک بھی نہیں پہنچ پائے لیکن یہ انسانی ترقی کا ایک ناگزیر جزو اور یہکہ ایسا مقصود
ہے جس کے حصول کی خواہش شروع ہوئی چاہئے۔

حوال خیالات



انٹریٹ پر روزگار کی تربیت کے موقع پیدا کرے
جائیں تاکہ نوجوانوں کو عالمی ڈیمکٹیل مارکیٹ کے
لئے تیار کیا جاسکے۔

دیتی ہے۔ اجتماعی عمل سے مراد افراد اس قابل ہوں کہ آپس میں مل کر انگمن سازی کر سکیں، اور اپنی آراء کی تکمیل اور اٹھارے کے ذریعے اپنے معاشری و سماجی حقوق کے دعویدارین سینکن لوگ جب غارت اور سیماری سے آزاد ہوں تو وہ زندگی کو حسن گزارتے نہیں میں بلکہ وہ بہتر طور پر ایسی معاشری اور سماجی پالیسیوں کا مطالبہ کرنے کے قابل ہوتے ہیں جو ان کی ترجیحات سے ہم آہنگ ہوں۔⁵⁷

نمانتدوں کو بکھار کر دیا جائے۔ اس سے نئے آئے والوں بالخصوص جن کا تعلق معاشری اور تعلیمی لحاظ سے عموم طبقات سے ہو، کو انتہ پر بنیورشپ کے بہتر حالات کے لئے مالی سرمایہ، یعنی علوم کے ذرائع اور بنی الاقوامی مدارکیوں تک رسائی ممکن ہوگی۔

مالی سرمایہ تک رسائی کی چھوٹے کاروباری اداروں کی افسوس اش میں ایک بڑی

راکٹ کا کام دیتی ہے۔ وقت کے ساتھ مالی رسائی میں اضافہ ہوا ہے لیکن حکومتی اور آزاد امایکرو فناں اداروں کی طرف سے چھوٹے کاروباری اداروں کے لئے قرضوں کا حجم اور کو رنج ابھی بھی مناسب حد تک نہیں پہنچ پاے۔⁵⁸ ناتام بحیثیت مجموعی امن و امان کی صورتحال میں آہنگ آہنگ بہتری اور اس کے تیزی میں مسیکرو اکن امک اشاریوں میں بہتری سے پاکستانی میشیٹ پر سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنے میں مدد مل رہی ہے۔ اس سے ملک میں بحیثیت مجموعی مالی سرمایہ میں اضافہ ہو سکتا ہے اور یوں مستقبل میں انتہ پر بنیورشپ کے ماحول میں بہتری آسکتی ہے۔

باختیار نوجوان

تقلیم اور روزگار سے حاصل ہونے والی مہارتیں افراد کو محیت کے قابل ہستا تی میں لکھنیں اس کا مطلب نہیں کہ غیر تعلیم یافتہ اور بیروزگار نوجوانوں کو باختیار نہیں بنایا جا سکتا اپنیں ساختا جانکرتا ایک ایسے معاشرے میں جہاں نوجوانوں کی تعداد عمر زیادہ افراد سے زیادہ ہو، پاہ نوجوانوں کی استعداد کے بارے میں یہ اندمازہ خطرناک حد تک سادہ اور قویتیت کی حد تک خود شکنگی پر منصبی ہو گا۔ ملک کی آدمی بالغ آبادی ناخواندہ ہے اور نوجوانوں میں بیروزگاری کی کمی، بحیثیت مجموعی بالغ افراد کی شرح بیروزگاری سے زیادہ ہے، اور ایسے میں یہ مفہوم پوری پوری نسلوں کو اس بناء پر بے اختیار بنانے والی بات ہو جاتی ہے کہ آپ نے تعلیم، سخت اور میشیٹ کے لئے دوراندشی پر منصبی پالیسیاں تیار نہیں کیں اور ان پر عملدرآمد نہیں کیا۔

شاخت پیغمی نوجوان اپنے آپ کو معاشرے میں کس طرح دیکھتے ہیں، فرد اور معاشرتی شمولیت کے درمیان واسطے کا کام دیتی ہے۔ اتنی ہی اہم بات یہ ہے کہ معاشرہ انہیں کس ظفر سے دیکھتا ہے۔ سب سے اہم سوال پھر یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ معاشرہ نوجوانوں کو اپنی طرح کی شاختوں کے اندر رہتے ہوئے شمولیت کی گنجائش فراہم کر سکتا ہے۔

نوجوانوں کی ترقی کا عرصہ ان لحاظی تسبیبوں میں سے ایک ہے کہ افراد اپنی اور معاشرے کی شاخت کس طرح کرتے ہیں۔ پاکستان میں تغیر کا یہ عرصہ جس کے دوران فرد پہچے سے بالغ ہتا ہے، عام طور پر مراعات یافتہ لوگوں کے لئے طویل اور

رپورٹ میں شمولیت کا جائزہ لینے کے لئے نوجوانوں کی آرائی، شاخت، سماجی و سیاسی شمولیت، شادی، معاشرتی شمولیت و اخراج، ریل یا کاروباری اور سماجی رو یوں پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ پاکستان میں شمولیت کے ہمیشی موقع اور ان چند موقع جو دستیاب ہیں، کے بارے میں معلومات تک رسائی کی کمی ہے۔ لہذا، کمیوتی اور سماجی امور میں شمولیت پر نوجوانوں کی آمادگی کی سطح بلند ہونے کے باوجود ان کی شمولیت نسبتاً کم ہے۔

شمولیت ایک ایسی باخبر اور ذمہ دار شہریت کی تیاری میں مدد دیتی ہے جن کی زندگیوں پر اثر انداز ہونے والے فصیلے ان کے قابو میں ہوتے ہیں۔ باعمی شمولیت اس بات کے امکانات بڑھاتی ہے کہ نوجوان کے خیالات سنے جائیں گے، ان کا احترام کیا جائے گا اور انہیں برداشت کے لیے کار لایا جائے گا اور یوں نوجوان اپنی ذات سے بکل

شمولیت

رپورٹ کے اس باب میں تعلیم (Education)، روزگار (Employment) اور شمولیت (Engagement) پر مبنی 3-Es کے اس پہلو کا جائزہ لیا گیا ہے جو بظاہر نہیں آتا اور جو افراد کے معاشرے کے ساتھ لعنان کا تعین کرتا ہے۔ شہری کی بدولت شہریوں کی فعال شمولیت کی راہ ہموار ہوتی ہے۔⁵⁹

حوالہ خیالات



سرکاری اور خجی اداروں، بنیں ایکیویٹشن منفرز اور سرمایہ کاروں کی کوششوں کو باہم بروط بنانے کے لئے، پیش انتہ پر بنیورشپ نیت و رک "قائم کیا جائے۔

حوالہ خیالات



انتہ پر بنیورشپ کو پیش آنے والے مسائل کو جاگر کرنے اور نت سے خیالات کے تبادلے کے علاوہ انتہ پر بنیورشپ کو جھوٹے پیمانے پر بنیکارو بارشروع کرنے والوں کے حق میں قوائیں کی ارز و نفع کی مدد کے لئے باقاعدگی کے ساتھ کوئی منعقد نہ جائیں۔

تین بیانی ستوں بوجمہر اور صلاحیتوں کو محکم اور فرد کی نسل کو متحرک بناتے ہیں، وہ بیان بہتر تعلیم و صحت، مساوی اند معاشری افراد اسی میں حصہ لیتے ہوئے شمولیت۔ یہ رہ شمولیت موصوف اجتماعی بلکہ افرادی عمل پر مدی کو مجھی فروغ

حوال خیالات



کراہنگی مفاد کو اپنا مفاد بنانی ہے میں۔ (ماہر ادراست: آئی اے رحمان)۔

طرح پختی میں، معاشرے میں ان کا مقام کیا ہے اور وہ اپنی زندگی میں کون کون سی باتیں تصور کسکتے ہیں۔ ذہنی ماذلز شاخت، دیقاںوی باتوں، بنے بنے نمونوں اور

قصے بہانوں پر مشتمل ہیں۔ نوجوانوں کے اپنے اپنے ذہنی ماذلوں میں جن کے ذریعے وہ معاشرے میں اپنے مقام اور کردکو صحیت میں یوں وہ اپنے لئے بہانی ہوئی رہا، اپنی انگوں یا مقاصد اور معاشرے کے ساتھ اپنے تعلق کی سطح اور اس کے معانی کی راہ سے ہٹ جاتے ہیں۔⁶⁰

ایک گروہ کی جیشیت سے نوجوان ایک نسل کی نمائندگی کرتے ہیں یعنی افراد کا ایسا گروہ جن کی پیدائش ایک ہی دور میں ہوئی اور جو اپنی شخصیت کی بناؤث کے سالوں میں ایک جیسے شفاقتی حالات سے گزرے۔ تابہم شوفناک اہم راہ میں ان افراد کے زندگی کے تجربات ان کے سماجی و معاشی طبقے کے مطابق مختلف ہوتے ہیں۔ یہ تجربات اس شاخت اپنا اڈ دھاتے ہیں جو نوجوان اپنے لئے پیدا کرتے ہیں اور جس میں معاشرہ انہیں قول کرتا ہے۔

نوجوانوں کو بامุงی سرگرمیوں میں شامل کرنے سے انہیں دوسرا سماجی و معاشی طبقات کے لوگوں کے ساتھ بہتر روابط کا موقع ملتا ہے۔ اس سے دیقاںوی باتوں اور سماجی مفرد و مولوں کا اثر دو کرنے کی جانب نظر بینے کے بیانیے میں شکاف ڈالتے اور ”بامی آئین کے سلسلہ دار چکر“ میں سب کی بہتر شمولیت اور رواہ اری پر مبنی نقطہ نظر پیدا کرنے میں مدد ملتی ہے (مارکوس، بتایا مام، 2010)۔

نوجوانوں کو جہاں ایک تنگ لکن بامی انداز میں تقسیم کیا جاسکتا ہے وہیں ایک مابعد سطح پر وہ ایک جیسے مسائل کا شکار ہوتے ہیں۔ مثلاً 2010 میں نوجوانوں کے شیلات کے سروے میں پوچھنے گئے نوجوانوں کا تباہ دینے والے ہر تین میں سے ایک بالغ نوجوان سمجھتا تھا کہ پاکستان ایک ملک کے طور پر نوجوانوں کے رہنے کے لئے بد سے بذریعہ تباہ ہے (شکل 12)۔

منگیں اور عمل:

نوجوان پاکستانی بالخصوص خواتین سمجھتی ہیں کہ انہیں اپنی زندگیوں پر معمولی خود مختاری حاصل ہے اور ان کے عمل کے بجائے اتفاق (پیاس ایس یا جغرافیہ) یا قسم تابع گا تعین کرتے ہیں۔⁶¹ یہ راستہ ذات کے تصور سے متعلق ایک بھرمان کی طرف جاتا ہے یعنی ایسی شخصی شاخست جو نوجوان خودا پینے لئے پیدا کرتے ہیں، جو پورے معاشرے میں پچیل جاتی ہے لیکن عروی کا شکاری گروہوں اور سماجی و معاشی طبقات میں زیادہ نمایاں ہوتی ہے۔

قطع تعلقی کی ایک فردا مسئلہ نہیں۔ محروم کمبو نیز یعنی دیکی غریب، معذور، منہش اور منہجی ولیٰ قیتوں سے تعلق رکھنے والے نوجوان اس سماجی ڈھانچے اور ماحول جس

گزشتہ پندرہ سال سے پاکستان میں عدم تحفظ کا بوجھ برداشت کرنے والے یہ نوجوان ہیں جنہوں نے پہنچ کوئی ہوئی شہریت کو محاں کیا ہے اور جنہوں نے قدرے غیر محفوظ یا قلم کا شکار ہم ملک شہریوں کے لئے آواز اٹھائی ہے۔ یہ حقیقت نوجوانوں کے احیاء کے جاری عمل سے عیاں ہے۔

نوجوان پاکستانی جن کے اندر معاشرے میں اپنے حقوق کے ساتھ فرائض کی آگاہی دن بہ دن بڑھ رہی ہے، وہ تعلیم، طرزِ حکمرانی و حکومتی، صنفی مساوات اور تازیمات کے تصریحیں شعبوں میں سول سو سالی کی شاندار کاوشوں میں پیش پیش نظر آتے ہیں۔ کہیں وہ رضا کار کے طور پر لوگوں کو فعال بنا رہے ہیں تو کہیں سرکاری اور بخی اداروں کے ساتھ اشراکِ عمل اختیار کر رہے ہیں اور معلومات کی دوروں میں ترقی کی راہ ہموار کر رہے ہیں جو جموروی اعتساب اور سکولر باز پر اس کے لئے ناگزیر ہے۔ اس رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ وہ اس سے بھی زیادہ وسیع کردار ادا کرنے کے خواہشمند ہیں۔⁵⁹

اس رپورٹ میں شمولیت کی تعریف کی رو سے نوجوانوں کو اس قابل ہونا چاہئے کہ وہ ان فیصلوں، جوان پر اثر دالتے ہیں، میں حصہ لے سکیں اور ان پر اثر انداز ہو سکیں اور یوں بہتر معاشرے کی تعمیر کر سکیں اور سماجی تبدیلی کے عمل کو آگے بڑھا سکیں اور شمولیت کو نوجوانوں اور معاشرے کے درمیان ایک سماجی معاملہ کے طور پر دیکھیں۔ این ایقٹ ڈی آر 2016 میں ان حقوق، ذرائع، جگہوں، موقع اور حمایت کا جائزہ لیا گیا ہے جو پاکستانی معاشرہ میں کرتا ہے۔ پاکستانی معاشرہ کسی طرح اپنے افراد کو یہک وقت انفرادی مقاصد کو آگے بڑھانے اور اجتماعی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے قابل بنا تاہم اس کی بیانیں ان کی آمود، مالی، آزادی، اطمینان و مجنزاںی اور کھلیوں تغیریگی سرگرمیوں اور اڑائیں میں شمولیت کے ذریعے لے لی گئی ہے۔

شاخت اور معاشرہ:

پاکستان میں سماجی و معاشی طبقاتی امتیاز ایک منظم شکل اختیار کر چکا ہے اور فردوں کی جیشیت حادث پیدائش کی مرہون منت ہے۔ ایک ایسے معاشرے میں جہاں طبقاتی و ایسی یہ تباہ ہے کہ سرکاری ادارے، معاشرے اور حکومت کسی نوجوان فرد کے ساتھ کیسا سلوک کریں گے نوجوان اپنے تجربات کے عمل سے اپنی شاخست کی تعمیس کرتے ہیں۔

سماجی شاخست کی تعمیر و تکمیل بلوغت کے سفر میں ہوتی ہے۔ خارجی (سماجی) اور داخلی (انفرادی) قوتیں اس شاخست کی تعمیل کرتی ہیں۔ داخلی قوتیں ان انفرادی ذہنی مذاہل پر مشتمل ہیں جنہیں نوجوان یہ سمجھنے کے لئے اعتماد کرتے ہیں کہ چیزیں کس

نو جوانوں کو ممکن رازادی سے مدد فراہم کرنے کے لئے یہ تکمیل پہاڑ لائیں۔ فاہم کی جائے جس کے ذریعے مشکل حالات کا شکار نوجوانوں مثلاً خود کشی پر مائل افراد تشدد اور بد سلوکی کا شکار افراد اور سخت کی بہنگی صور تھال وغیرہ کا شکار افراد کو مدد فراہم کی جائے۔

حوال خیالات



سکولوں میں مطالعاتی دوروں کی حوصلہ افزائی کی جائے جن کے ذریعے پچھے مقامی اور قومی دو فوں طرح کی تغیریگی سرگرمیوں کے ذریعے پاکستانی درشی فون اور شافت کے بارے میں جان سکیں۔

حوال خیالات



نوجوانوں کو ممکن رازادی سے مدد فراہم کرنے کے لئے یہ تکمیل پہاڑ لائیں۔ فاہم کی جائے جس کے ذریعے مشکل حالات کا شکار نوجوانوں مثلاً خود کشی پر مائل افراد تشدد اور بد سلوکی کا شکار افراد اور سخت کی بہنگی صور تھال وغیرہ کا شکار افراد کو مدد فراہم کی جائے۔

کیسا بھی معمہ ہے کہ شہریت پر پاکستان کے تعینی نصاب میں مناسب توجہ دی جاتی ہے نہ سیاسی بحث میں اسے موزوں بگلٹی ہے حالانکہ اس ریاست کی بنیاد لوگوں کی مشترک اور مساوی شہریت کے اصول پر کجی تھی۔

الخواہ سال کی عکس کو پہنچتے ہیں اور انہیں ووٹ دینے کا حق مل جاتا ہے اس مرحلے پر حقوق و فرائض کے علاوہ شہری اپنی ذمہ داریاں بھی سنبھال لیتے ہیں۔

الخواہ سال اور زائد عمر کے تمام شہریوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کی زندگیاں پہلے سے زیادہ خوش و خرم، بھرپور اور زیادہ شہری اور بنانے کی جگہ کا حصہ نہیں کیونکہ شہریت عوای فلاح کے فروغ میں فعال کردار کا تقاضا کرتی ہے۔ بخش اپنے حقوق کا دادا نہیں کرتا اور اپنے جیسے انسانوں کو اپنے انتہاق حاصل کرنے میں مدد نہیں دیتا سے مکمل شہری کے طور پر تسلیم نہیں کیا جاسکتا۔

پاکستان کے نظریہ و نصب العین کا تعین کرتے ہوئے اپنی 11 اگست 1947 کی مشہور زمامہ تقریر میں قائد اعظم محمد علی جناح نے ہم تھا کہ پاکستان میں رہنے والے ہر شخص کو، چاہے وہ کبھی بھی برادری سے تعقیل رکھتا ہو، چاہے ماننی میں آپ کا اور اس کا تعقیل کچھ بھی رہا ہو، چاہے اس کا رنگ، عقیدہ یا ذات کچھ بھی ہو، وہ اول آخراً سریاست کا شہری ہے جسے برابر حقوق، مراعات اور ذمہ داریاں حاصل ہیں۔

نوجوانوں پر خصوصی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ فعال اور عوامی جذبہ سے بھرپور شہری کا کردار ادا کریں کیونکہ، اپنے بزرگوں کے برعکس جو اپنی زندگیاں گزار پکیں، انہیں ابھی زندگی کا بڑا حصہ گرانا ہے۔ انہیں انتخاب اور ان حالات کی تکمیل کا حق حاصل ہے جن میں ان کے اندر چھپا جو ہر سامنے آسکے۔ تاہم وہ اپنی شہری ذمہ داریوں سے موزوں طور پر تھیجی عہدہ رہا تو سکتے ہیں جب شہریت کا تصور اور شہریوں کا کردار ان کی زندگی کے اوائل میں بعین بیکن کے سالوں میں ہی ان کے اندر رج بس جائے معمول حد تک باخبر نوجوان یا باشمور اور جوان مدد اور عورتیں بن سکتے ہیں اور ملک کو ایسے لیڈر دے سکتے ہیں جو ایک جھوری، منصفانہ اور ترقی پذیر نظام قائم کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

بانی پاکستان نے شہریت کو وہ بنیاد قرار دیا جو اس ملک کے عوام کو ایک قوم کی شکل میں باندھتا ہے اور یوں پاکستان کے اولين ادکان پارلیمان کو باور کر دیا کہ اگرچہ اس کا مطالبہ مسلمانوں کے طن کے طور پر کیا گیا تھا لیکن پاکستان اس کے تمام شہریوں کا ہے چاہے اس کا عقیدہ، صفت اور سماجی حیثیت کچھ بھی ہو۔ قائد اعظم نے خود بھی شہریت کے بنیادی اوصاف کا شکنخ یا یعنی حقوق جن میں زندگی، آزادی اور مسلمانی کے بنیادی حقوق کے علاوہ ہر قوم کی بنیادی آزادی شامل ہیں اور ذمہ داریوں کی برآمدی کے آپ قانون کے مطابق ہیں اور اپنے ہم وطنوں کے حقوق کا احترام کریں۔ یہ حقوق نوجوانوں اور بچوں کے ساتھ ساتھ بالغ افراد کے بھی یہیں۔

اس سب ممکن بنانے کے لئے پاکستان کے تمام بچوں اور بھی نوجوانوں کو پہنچنے کے یقینی موقع فراہم کرنا ایک اہم حق یعنی طرزِ حکمرانی میں شمولیت جس کے ذریعے لوگوں کے امور پلاٹے جاتے ہیں جن میں بنیادی ضروریات سے تعلیم، بحث، روزگار اور سماجی تحریکات سب کچھ آجاتا ہے، شہریوں کو اس وقت ملتا ہے جب وہ پر اپنے حقوق کا اعتماد کر سکیں۔

آئی اے رحمان، سابق ایئر میئر، پاکستان ناگزیر، سابق ڈائریکٹر انسانی حقوق گمشن پاکستان۔ تصریح برائے پاکستان این ایج ڈی آر 2016۔

میں ان کا وقت گزرتا ہے، کی وجہ سے اکثر معاشرے سے قلع تعقیلی اختیار کر لیتے ہیں۔

باعنی شمولیت کے موقع کی غیر موجودگی کے عالم میں اور موجودہ موقع کے بارے میں شوک و شہادت کے پیش نظر و تعلق پیدا کرنے اور شمولیت کی ایسی متبادل رائیں

تلاش کر سکتے ہیں جیسے نشیات کے گینگ یا اپنے سندگروہ، جوان کے اپنے طویل مدی ہتھیں مفادات سے متصادم ہوتی ہیں۔

کمیتوں ایکٹریٹکوں کو اپنی عبادت گاہیں تعمیر کرنے اور خاص طور پر اپنے عقیدے کی تبلیغ کا حق دینے کی تائید نہیں کی۔

حوال خیالات



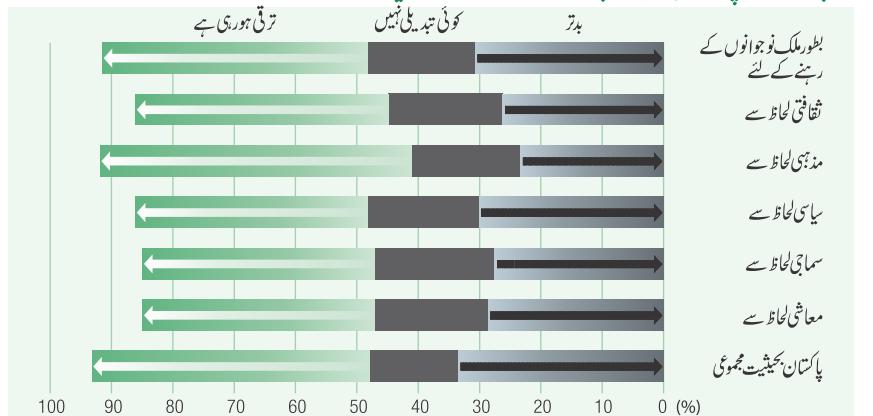
علمی، صوبائی اور قومی سطح پر فون، شاعری اور تصنیف کے مقابلوں باقاعدگی سے منعقد کئے جائیں تاکہ نوجوانوں کو اپنے اٹھارا اور آپس میں میل جوں کے موقع میسر ہوں۔

پاکستان اپنی تاریخ کے اس دور سے گزر رہا ہے جہاں یہی بھی سائنس دور سے بڑھ کر قلبیت پیدا کرنے والے رجھاتات کی زدیں ہے اور ان حالات میں موجودہ نسل ریاست مخالف عکریت پندوں کے غافت داشتی جگوں کا نظر اور حکمی ہے، ان کی ”قانونی“ حیثیت اور افادیت پر بحث کر چکی ہے اور فرقہ و رائشہ کو بھی دیکھ کر چکی ہے۔ پیشہ لوگوں نے سکول میں وہ نصاب پڑھا جو بلاشرکت غیر۔ اسلام پر مبنی شاختہ میں ڈھالتا ہے، غیر مسلموں کے حوالے سے امتیازی ہے اور ہم بمقابلہ وہ ایں دنیت کو ممنوعہ بنا تاہے۔⁶² مزید برآں، اغتیاری حامل شخصیات یعنی والدین، اساتذہ اور پہلا تنددان کی محنت کے لئے بڑا خطرہ ہے۔ کبھی افراد بہشت گردی مکملوں میں اپنی

اگرچہ پاکستان میں بہشت گردی متعلق اموات کی تعداد میں حالی سالوں کے دوران کی آئی ہے لیکن پھر بھی یہ دنیا کا چھٹا سب سے ظریباً ملک شمار کیا جاتا ہے۔⁶³ تند نوجوانوں کے لئے کم و بیش چھ طرح کے دفعہ مضمرات کا عامل ہے۔

شکل 12

منتخب شعبوں میں پاکستان کی ترقی کے بارے میں نوجوانوں کے خیالات



نوجوان جو غریب ہیں اور جو محض بقاہی کی فکر کے اضافی بوجھ کا شکار ہیں، ان کے پاس کسی اور کام کے لئے وقت ہی نہیں رہ جاتا۔

پھر بھی نوجوانوں کے خیالات کے سروے 2015 میں حصہ لینے والے صرف کے لگ بھگ نوجوانوں نے اپنی مرکزوی شاخت کا جواب "پاکستانی" کے طور پر دیا۔ ان کے اندر فاطر خواہ حد تک پایا جانے والا یہ ملی جذبہ نہ صرف زلزلے اور سیلاہ جیسی آفات کے بعد رضا کار انہے سرگرمیوں میں بلکہ رکاوٹوں کے باوجود دیگر رضا کار انہے سرگرمیوں میں بھی دیکھنے کو ملتا ہے۔

رضا کار انہے سرگرمیاں نوجوانوں کو انسانی ترقی کے فعال کردار اختیار میں مدد و ترقی میں۔ اس سے ان کے اندر ابلاغ اور تعلقات بنانے کی کلیدی مہاریں پیدا ہوتی ہیں جس سے تعلیم، کام اور معاشری تشویل کے موقع تک رسائی کے امکانات میں اضافہ ہوتا ہے۔ رضا کار انہے سرگرمیوں کی بدولت اجتماعی فیصلہ سازی میں شمولیت، باغاٹ بیٹھ کرے۔ سیاسی عمل میں شمولیت اور حکومت سے خدمات کی موثر فراہمی کا مطالبہ بہتر طریقے سے کرنے کی راہ ہمارا ہوتی ہے۔

ایکرانک میڈیا یا لکٹ رسائی اور لوگوں اور سیاسی قیادت کے درمیان روایت پریدا کرنے میں زیادہ بے باکی کے ساتھ ساتھ وسائل میڈیا پر تھیں۔ سرگرمیوں کے موقع کی کاری کرنے میں نوجوان و ورثکو اپنی اور سیاسی عمل کی اہمیت منوانے کا موقع ملا ہے۔ سیاسی جماعتوں نے اس کے جواب میں تعلیم، محنت اور روزگار سے متعلق اقدامات کا اعلان کیا اور اپنے قیادت کے ڈھانچوں میں نوجوانوں کے لئے کوئی مختص کرنے کے وعدے کئے۔⁶⁸

انتخابات شہریت اور سیاسی شمولیت کے درمیان ایک اہم کردار کی جیتت رکھتے ہیں۔ نوجوانوں کو ووٹ کے قابل بنانے سے ان کی افسوس اور سیاسی عمل پر بندی مختص ہوتی ہے۔⁶⁹ سیاست اور سیاست دانوں کے بارے میں مخفی خیالات نوجوانوں میں

سیاسی قلع تھی کا باعث نہیں ہے بلکہ وہ آئندہ انتخابات میں ووٹ دینے کے لئے بے پیش نظر آتے ہیں تماں تسلیمی طور کے مامل پاکستانی نوجوانوں کو تیسری سب سے زیادہ فکر اس بات کی ہے کہ ایک دیانتہ اور عوامی تقاضوں سے ہم آپنے گے حکومت برقرار رکھ آئے۔⁷⁰

تاریخی اعتبار سے پاکستان میں نوجوانوں کی سیاسی شمولیت کی پیاس اٹھ قدم والی ایک سیاسی کے پیمانے پر کریں تو پاکستان زیادہ تر دیمانے یا پھر تھے قدم پر رہا ہے میں۔⁷¹ یہ اداروں پر بداعتمادی اور دیا ہوئی بندگی سے پیدا ہونے والے وسیع تر سماجی عارضہ کی ایک علامت ہے۔ ایسے معاشروں میں زیادہ تر وقت اور تو انہی معمول کے کاموں پر لگ جاتی ہے کیونکہ بنیادی ڈھانچہ کم و ہوتا ہے، احتساب محض سطحی ہوتا ہے اور مختلف شاختوں کو پوری طرح تکمیل نہیں کیا جاتا۔ ان حالات میں ایسے

جوال خیالات



ووٹ کی عمر کو پہنچنے والے نوجوانوں کے لئے ووٹ اندراج کی خصوصی مہمات پلاٹی جائیں۔

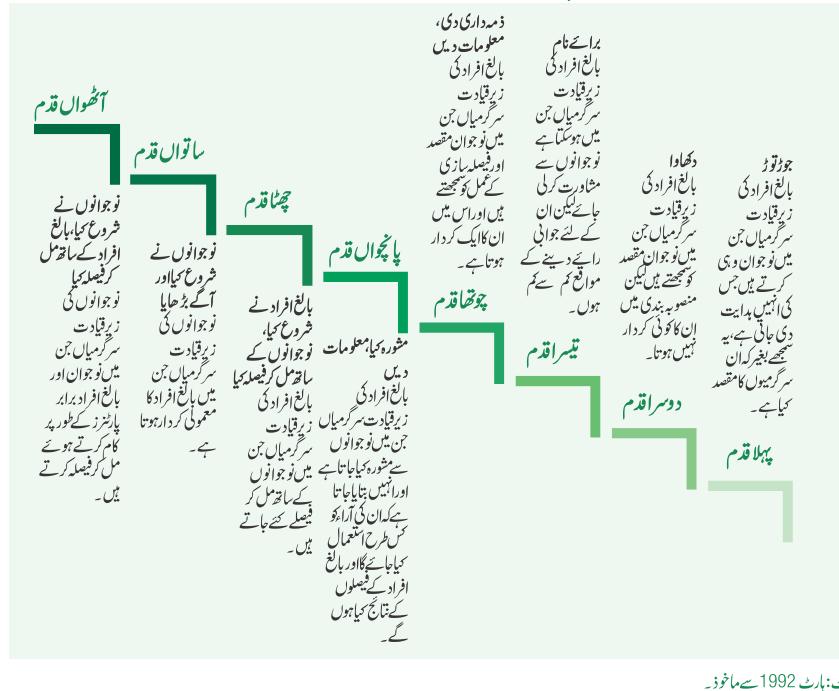
سیاسی و سماجی شمولیت

پاکستان میں 2010 سے 2015 کے درمیان نوجوانوں کی ترقی کی سطح 18 فیصد کی کے ساتھ درمیانی سے پست سطح پر آگئی ہے جویں حد تک سیاسی و سماجی شمولیت (بالترتیب 69 فیصد اور 58 فیصد) سے منوب کیا جاتا ہے جس میں ان کی آواز (انہی رائے کی) مدد مدار کے سامنے ظاہر کرنا)، رضا کار انہے سرگرمیاں، نوجوانوں کی قومی پالیسی کی غیر موجودگی اور کسی اجنبی کی مدد کرنے کا پست امکان غاص طور پر قابل ذکر ہے۔⁷²

سماجی عارضہ کی ایک علامت ہے۔ ایسے معاشروں میں زیادہ تر وقت اور تو انہی معمول کے کاموں پر لگ جاتی ہے کیونکہ بنیادی ڈھانچہ کم و ہوتا ہے، احتساب محض سطحی ہوتا ہے اور مختلف شاختوں کو پوری طرح تکمیل نہیں کیا جاتا۔ ان حالات میں ایسے

شکل 13

شمولیت کے لئے سیڑھی کے تصور پر مبنی راجہ بارٹ کا طریقہ

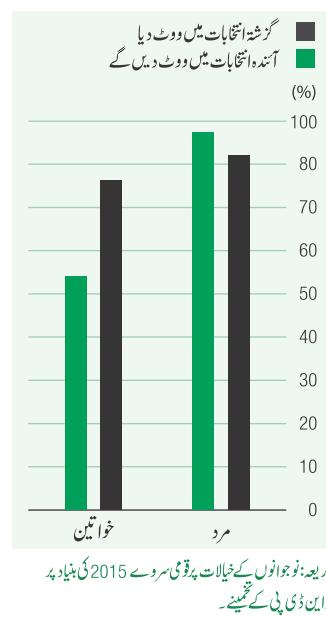


نوت: بھارت 1992 سے ماخوذ۔

اور ان سے توقع کی جاتی ہو کہ وہ دوسروں کی آسودہ حالی میں بھی اپنا کردار ادا کریں گے۔ بطور انسان، نوجوان اعلیٰ ترین معیار کی جسمانی و ذہنی صحت کا اختراق رکھتے ہیں، مخفی اس لئے نہیں کہ وہ اپنی زندگی کے بہترین سالوں میں یہ بلکہ اس لئے کہ ان کی صحت کی مخصوص شروریات میں۔

نکل 14

ووٹ دینے پر نوجوانوں کا طرز عمل بلحاظ صنف



متعدد حیاتیاتی اور سماجی عوامل نوجوانوں کو بالخصوص ان نوجوانوں کو جو خوبی اور پسمندی کا شکار پس منظر کے حامل ہوں، بحث کے خطرات سے دوچار کر دیتے ہیں۔ یہ خطرات اکثر تمدنی طبقات اور معاشری حالات میں پائے جاتے ہیں جن میں صرفی احتساب، صرفی تنشد، بُنی طور پر منتقل ہونے والی بیماریاں، تمباکو کا استعمال، نشیات کی عادت اور ذہنی بیماریاں شامل ہیں۔

سماجی اقدار کی پیدائی ہوئی رکاوٹیں

سامیجی اقدار بھی شمولیت کے لئے نوجوانوں بالخصوص نوجوان خواتین کو دستیاب گناہ کش کو مدد و کر سکتی ہیں۔ سماجی اقدار اس بارے میں مشترکہ اعتقادات ہوتے ہیں کہ معاشرے کے اکان کیا کر سکتے ہیں (تشریعی اقدار) اور انہیں کیا کرنا پڑتے ہیں (راجح اقدار)۔ یہ ان مشترکہ ذہنی مادلز سے بنتی ہیں جیسیں بھرمزنگی کے اوائل میں تیکھتے ہیں اور سماجی میں بول کے ذریعے انہیں مضبوط بنتائے ہیں۔ اس عمل میں معاشرے ایسی سماجی اقدار پر تکمیل کر لیتے ہیں جو کچھ اتنی پہنچ دیدہ نہیں ہوتیں مثلاً جو اقدار خاتین کو

رائے ظاہر کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی۔ 2014 سے 2016 کے دوران ہم نے اپنے مشاورتی سیشنز میں دیکھا کہ 25 سے 29 سال عمر کے افراد کی سیاسی شمولیت سب سے زیادہ رہی اور ان میں سے صرف 25 فیصد مرد کی سیاسی جماعت سے والبست میں جگہ خواتین کے معاملے میں یقیناً مزید کم ہو کر 9 فیصد رہ جاتا ہے۔ 1984 سے طبقہ یونیفیر پر عائد پابندی، سیاسی جماعتوں کے لئے اپنے طلب و لگ بنانے پر پابندی اور جماعتوں کے غیر جمیع اعلیٰ ڈھانچے، یہ سب اس رجحان میں اپنا کردار ادا کرتے ہیں۔ ان عوامل کے باوجود اس روپورث سے پتہ چلتا ہے کہ نوجوان میں بندی یا شمولیت کی حامل ہے جس کا نہاد ماضی میں ان کے ووٹ دینے کے طرز عمل، ائمہ انتخابات میں ووٹ دینے پر بھر پور آمادگی اور سیاسی سرگرمیوں میں ویچنگی کی بندگی سے تکوّنی لگایا جاتا ہے۔ ایسے سروں کی تعداد جنہوں نے ماضی کے کسی انتخاب میں ووٹ دیا، 80 فیصد سے کچھ زیادہ ہے جبکہ خواتین ووٹر زکار پر معمولی سامنے (شکل 14)۔

نوجوانوں میں سیاسی خواندگی پیدا کرنے کی کوششیں بڑھ رہی ہیں۔ اگرچہ پاکستان میں کوئی باشاطر قومی یونگ نسل نہیں ہے لیکن یونگ پارلیمنٹی یونگ فورم (دانی پی ایف) سیاسی اداروں کے بارے میں نوجوانوں کی استعداد بہتر بنانے کے لئے کام کر رہا ہے۔ ملک میں ایک نیشنل یونچ آئنسی (یونچ پارلیمنٹ آئن پاکستان میں) بھی موجود ہے جو 30 شعبجحکومتوں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہے اور اس کا مقصد نوجوانوں کو جمہوری اصولوں کی تربیت دینا ہے۔⁷¹ سماجی شمولیت کے اعتبار سے پاکستان کے نوجوان شمولیت کی یہی محی کی چونکی پڑھائی دیتے ہیں۔

صحت اور شمولیت

نوجوان ہونے کا سب سے اہم پہلو اچھی صحت اور سخت مندانہ عادات میں۔ غربت، زندگی کی مہارتوں کی کمی کا شکار تعلیم، روا یتی سماجی اقدار اور الدین میں ماحول کے مطابق روند بدل اور شناخت کے مسائل درود کرنے سے عمومی گرینچی یا کاراوٹیں نوجوانوں کے لئے سخت کے مسائل میں مزید یا کمپیا کر سکتی ہیں۔ زندگی کی روشن کا نقشہ نظریہ میں بتاتا ہے کہ بلوغت اور ادائی جوانی تغیر کے واداوار میں آنکھ سایق و سماق ملکہ خطرات میں کھڑا ہوتا ہے۔ صحت انسان کو معاشرتی شمولیت کے قابل بتاتی ہے جس کی بدولت وہ ان پالیمیوں اور پروگراموں سے فائدہ اٹھاتا ہے جو تعلیم، ذرائع امداد، سیاسی آزادی اور شمولیت تک رسائی بہتر بنانے کے لئے تیار کئے جاتے ہیں۔

سخت ایک انسانی حق اور انسانی ترقی کا بینیادی مقصد ہے جس کا مطلب حضور یہ نہیں کہ آپ یہ مارنے ہوں بلکہ یہ مکمل جسمانی، ذہنی اور سماجی آسودہ حالی کا نام ہے۔⁷² اس کا مطلب یہ ہے کہ مکمل طور پر سخت مندر ہٹنے کے لئے افراد کو ایسے سازگار سماجی ماحول تک رسانی کوچی میرس ہوں، میں انہیں حقوق میرس ہوں، ان کی قدومنیت مانی جائے

جوال خیالات



معاشرے میں بھرپور طریقے سے حصہ لینے سے روکتی ہے۔⁷⁸

بانگنیار بنا دیا ہے۔⁷⁸ موبائل فون اور اینٹرنیٹ سے نوجوانوں کی فعالیٰ میں اضافہ ہو گیا ہے اور خطرات کے باوجود نوجوان دلیر ہو گئے ہیں۔ اس فعالی، آرٹ، بلاگز، بیکھوں، تھیٹر اور سینما کی پروڈکشن آج کا نوجوان قومی بحث کو اپنے خبردار ہاں ہے۔ طبقائی تعلیم و تبصیر کے چھوڑتے ہوئے مراعات یافتہ پس منظر کے حامل نوجوان کا کرنی محروم اور پسمند طبقات کے لئے اور ان کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔

لیکن اگر ایک طرف ایک فرمانی یافتہ ہے اور اسے اینٹرنیٹ تک رسانی حاصل ہے تو دوسرا جانب دیکی عاقلوں کے لئے ان پڑھنے والوں ایسے ہیں جنہیں انسٹرنیٹ میسر نہیں ہے۔ یہ دیکھیں تعلیم ان لوگوں کی بے اختیاری اور فریسلشن میں اضافہ کر دیتی ہے جنہیں کوئی رسانی پیر نہیں یا جن کی رسانی مسدود ہے۔⁷⁹ پہلے سے محروم اور غریب افراد اس قومی بحث سے باہر رہ جاتے ہیں جو دن بدن ڈیکھیں میدان میں زور پکڑ رہی ہے یا جب ان کا واسطہ بھی اس نااصفی اور بدحال سے پڑتا ہے جس میں ان کے آباد اپدار ہے تو وہ زیادہ بے سکتی کا شکار ہو جاتے ہیں۔

نکھنے والوں سے آئی سی اٹی کے انقلاب نے ان کی غربت کو زیادہ نمایاں اور کم قابل قبول بنا دیا ہے۔

نوجوانوں کی ترجیحات

اگرچہ آج کے نوجوان اپنے والدین کے مقابلے میں زیادہ پڑھنے لگھے ہیں لیکن اس تعلیم کا معیار ازان نوجوانوں کے لئے کام، شادی اور غفال شہرت کے سفر کو زیادہ مشکل بنادیتا ہے۔ جو لوگ کام کرتے ہیں انہیں خواہشات کے بھرمان کا سامنا ہے۔ ان کی ملازمتیں ان کی توقعات سے ہم آہنگ نہیں ہیں۔ علاوه از میں، مسرودوں اور نوجوانوں دونوں پر سلطہ کی جانے والی صفتی اقدار کے باقحوں نوجوان خواتین میں کیساں موقع پر مبنی میدان میسر نہیں آتا (شکل 15)۔ اس کا اندازہ اس بات سے بھی لانا یا ساختا ہے کہ ایک یونیورسٹی میں درود اور نوجوانوں کی ترجیحات میں بہت زیادہ فرق پایا جاتا ہے۔ بڑی عمر کے گروہوں میں یعنی 25 سے 29 سال کی عمر میں یہ فرق زیادہ شدید ہو جاتے ہیں (شکل 15)۔

حاصل بحث

نوجوانوں کے ذریعے انسانی ترقی میں بہتری
پاکستان کے نوجوان جہاں ثاندار خیالات سے بے بُری ہیں، ان کے اندر جہاں تو انہی کا سمندر رخاٹیں مار بارا ہے اور کچھ کر دھانے کی خواہش مچل رہی ہے وہیں اہل اقتدار نے انہیں وہ سہولیات اور موقع فرائیں کئے جن کی بدولت وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کارلا سکیں۔ تبیہ وہ بے قراری اور فریسلشن ہے جس کے باقحوں وہ معاملات اپنے باخہ میں لینے کے لئے ایسی رائیں اپنارہے ہیں جو ہمیشہ مشتبہ نہیں ہوتیں۔ یہ رپورٹ ہمارے اس تینی کو تقویت دیتی ہے کہ نوجوانوں کی مدد کے لئے

شادی غالباً پاکستانی نوجوانوں بالخصوص خواتین کی زندگیوں میں آنے والا سب سے اہم تغیری ہے۔ کغمی کی شادی اور بلوغت کے دوران پچھوں کی پیدائش نوجوان خواتین پر تعلیم، کام تک رسائی اور معاشرتی زندگی میں شمولیت کے حوالے سے اپناظر دھماتے ہیں۔⁷³

⁷³

ہراسیت:

نوجوانوں کو فنے اور خوش ہونے کے موقع فرائم کریں۔ Laugh Club بنا کیں جہاں طلبہ اور استاذ ہم کر خوب نہیں اور دباؤ سے نجات حاصل کریں۔ تعلیم اور روزگار کی طرح معاشرے میں خواتین کی شمولیت کے معاملے میں بھی تعلیم اور روزگار کی طرح معاشرے میں خواتین کی شمولیت کے معاملے میں بھی ہر ایسیت سب سے بڑی راوت ہے۔ اس کی وجہ سے والدین اپنی بیٹیوں کو سکول نہیں پہنچتے، اس کی وجہ سے خواتین کی کغمی کی شادی کی قدر زور پکلتی ہے، اور یہ افرادی وقت میں خواتین کی پست شمولیت میں اپنائی کردار ادا کرتی ہے۔ پاکستان میں جنسی ہراسیت کے خلاف قوانین موجود ہیں لیکن ایسے مقدمات میں شاذ و نادرتی خواتین کی دادی ہوتی ہے، اور خاندان کی حرمت کے لئے ضمرات کے ہاتھوں یہ راستہ اپنانے سے گریب کیا جاتا ہے۔ بہر حال آہنگ آہنگ ایسی نوجوان خواتین کی تعداد بڑھ رہی ہے جو ان سماجی اقدار اور ان ہاتھوں تخلیق کر رہی ہیں جنہیں عوامی مقامات پر ان کے لئے موزوں سمجھا جاتا ہے جن میں صرف مسرودوں کے لئے کھیل کی سرگرمیاں بھی شامل ہیں۔⁷⁴

کھیل اور رشافت:

کھیل کے موقع فرائم کرنے سے نوجوانوں کے لئے انتخاب کی رائیں وسیع ہوتی ہیں اور سماجی نیل جو جل، تعاوون اور تعاون کے تصفیہ پر حوصلہ فراہمی ہوتی ہے۔⁷⁵ تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ نوجوان بانی سکول میں کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں ان کے باقاعدگی کے ساتھ رضاکار نہ سرگرمیوں میں حصہ لینے کیوں نہیں مارٹی مارٹی کرنے پر کام کرنے اور روت دینے کا اکامان زیادہ ہوتا ہے۔⁷⁶ تاہم پاکستان میں خاص طور پر شہری یعنی آمدی و ناٹے عاقلوں میں کھیل کے میدانوں، مقامی پسروں کلبوں اور سکول ٹیموں کی کمی ہے۔ سماجی رکاوٹیں خواتین کے لئے اس میدان میں قوم رکھنا مزید مشکل بنا دیتی ہیں۔⁷⁷

جوال خیالات



قومی سطح پر سکولوں کے کھیل مقابلے شروع کریں جن میں ہر طرح کے سکولوں یعنی نجی و سرکاری سکولوں اور مدارس کے طلبہ حصہ لیں۔

آن لائن جزیئیں:

انفارمیشن، کمپیوٹر نیشن ایڈیٹنگ ناولی (آئی سی اٹی) کے افتکاب نے نوجوانوں کو بہت

سب سے اہم اور خیالات کا بہترین سرچ نہ فوجوں میں تھیں ان کی بات کو مننا ہوگا۔ ان کا احترام کرنا ہوگا اور ان سے سمجھنا ہوگا۔ وہ ایک ایسے سازگار پالیسی ماحول اور ادارہ جاتی معاونت کے ساتھ معاشرے میں اس قدر گنجائش کے حفظ میں کامیاب رہے۔ ان کی تو انعامیں اور خیالات پھل پھول سکیں۔ ریاست اور معاشرے کی طرف سے درپیش کمیوں کو دور کرنے کے لئے ان کے پاس جو کچھ ہے وہ اس سے بہتر کے حفظ میں۔

جوال خیالات



یونیورسٹیوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ سماجی مفہوم کے حق کو معاشرے کی بنیاد پر کامیابی میں مدد کرو۔ اس کا بخوبی مفہوم کی طرح پر کچھ زیادہ عملدرآمد نہیں جو ایک اس کا وجود ہی تبدیلی کی بنیاد پر کرے گی۔

- مفت تعلیم کے حق کو معاشرے کی بنیاد پر کامیابی میں مدد کرو۔ اس کا وجود ہی تبدیلی کی بنیاد پر کچھ زیادہ عملدرآمد نہیں جو ایک اس کا وجود ہی تبدیلی کی بنیاد پر کرے گی۔

تعلیمیں معاشرائیں۔ اس میں ناکامی صرف اور صرف ”پڑھنے لگھنے جانلوں“ کے گرد، میں اشاغہ کا باعث بننے کی اور طویل مدت میں جو ابی رعمل پیدا کرے گی۔

- ”تعلیم کا دوسرا موقع“ فراہم کرنے کے سکونتی پروگرام شروع کریں۔ نوجوانوں کی اس بڑی تعداد کو تعلیمیں تک رسائی فراہم کریں جو کوئی چیز پھر کئے یا جانہوں نے پہنچنے میں سکول کی شکل بھی نہیں دیکھی۔

سرکاری و بھی اشتراک عمل کے ذریعے تعلیمیں تک رسائی بہتر بنائیں۔ حکومت کو چاہئے کہ بھی تعلیمی پروگراموں کے ساتھ رابطہ بڑھائے۔ وسائل میں شریک بننے پر کام کرتے ہوئے معاشرہ بہتر بنائے اور ان اداروں کی تعداد میں اضافہ کرے۔

- ٹی وی ای ٹو سی تعلیمی نظاموں میں ٹم کرے اور ایسے مفہامیں شامل کرے جو طلبہ کو بہتر قابل ملازamt مہارتوں سے لیں کریں۔ تھنکنی تعلیمیں سے جو اہم اہمیت کو دوڑ کریں، اسے مرکزی دھارے کا حصہ بنائیں اور ٹی وی ای ٹی اداروں میں سکھائی جانے والی مہارتوں کو وحدت دیں۔
- مدارس کی رہنمائی کریں اور ایک مرکزی ادارے کے ذریعے ان کے نصاب کی اصلاح کریں۔ مدارس کے فارغ التحصیل طلبہ کو مرکزی دھارے میں لا ایں اور انہیں زیادہ قابل ملازamt بنائیں۔

جوال خیالات



اساتذہ اور سکول پر سپاکو با اختیار بنائیں اور ان کے ان راستوں میں ملکیت پیدا کرنے کے لئے انہیں اس قدر خود مختاری دیں کہ وہ ایسی طریقے اور نصاف

- روزگار کے زیادہ موثر اعمال کے لئے اقدامات انجامیں اور قلم کریں۔ اپنا کاروبار یا ایٹرپرینیورشپ کی حوصلہ افزائی کریں۔ سرکاری کے ساتھ ساتھ فریقوں کو شریک بنایا جائے (طلبه، والدین، اساتذہ، حکومت وغیرہ)۔

این ایک ڈی آر 2016 کا ہمہ گیر مقصد ہی ہے کہ معیار کے بغیر مقدار مدد گار ثابت نہیں ہوتی بلکہ طویل مدت میں جو ابی رعمل کا باعث بن جاتی ہے تینوں شعبوں سے متعلق خفارشات یہاں پہنچنی کی جا رہی ہیں۔

تعلیم

- مفت تعلیم کے حق کو معاشرے کی بنیاد پر کامیابی میں۔ جنکے زمینی طور پر اس قانون پر کچھ زیادہ عملدرآمد نہیں جو ایک اس کا وجود ہی تبدیلی کی بنیاد پر کرے گی۔

مختلف حلقوں پر اشیعی نوجوانوں کی زیر قیادت تخفیفیں کار پر شیخراں اور سرکاری مجھے نوجوانوں کی لگن اور جوش و جذبے کو بروئے کارلا رہے ہیں۔ بیانی تحریک پر مبنی بعض کاوشیں بھی اختباٹ قبیل آنے کے ساتھ زور پکوری میں۔ کچھ سماجی تحریک پر مبنی ہیں کہ انہیں عوامی میدان میں ان کی گنجائش دی جائے یا انسانی حقوق کی خلاف دوڑیوں کے خلاف سرگرم ہیں۔ پاکستان کے تمام علاقوں میں نوجوانوں کی درجنگ پالیسی کی عدم موجودگی کے باوجود متعدد چھوٹے اور بڑے بیانے کی کاوشوں میں نوجوانوں کی تعلیمی سہولیات اور مہارتوں کی ترقی بہتر بنانے پر زور دیا جا رہا ہے اور وہ پہلے ہی کیوٹی ہموانی اور قومی سٹوک پر کام کر رہی ہے۔

سفارشات

- تعلیمی روزگار اور شمولیت کا چوپی دامن کا ساتھ ہے جس کا ادراک و احساس کرتے ہوئے پاکستان کو شہر اور روزگار کے موقع پیدا کرنے اور ایٹرپرینیورشپ کی حوصلہ افرانی کے لئے معاشر تعلیم کو بہتر بنانا ہوگا۔ جس سے وقت کے ساتھ معاشری شمولیت کی راہ ہوا رہے گی۔ تعلیمی اور روزگار کے رجحانات معاشرے کے ساتھ نوجوانوں کے میں جوں پر اپنا اثر دھاتے ہیں کو دیکھ دیتے ہیں، بسادی کرتے ہیں، اپنی گھر یونیورسٹی شروع کرتے ہیں اور شہری بنتے ہیں۔ ایک مجموعہ شہریت نہیں بلکہ سرگرم اور فعال شہری ہی پاکستان کے معاشر زندگی کو بہتر بنائے گی اور پاکستان کو دنیا کے ساتھ جوڑے گی۔

تعلیمی کے میدان میں یہ سلسلہ پہلے ہی شروع ہو چکا ہے۔ اس زد کو مزید بڑھانے کے لئے بجٹ رقوم بڑھانے کے ساتھ ساتھ بجٹ میں ان اقدامات کو مجھی طور پر کا جو معاشر تعلیم بہتر بنانے کے لئے تجویز کئے جا رہے ہیں اور انہائے جا رہے ہیں۔ اسی طرح روزگار کے میدان میں سالانہ بجٹ میں نصروف یہ بتانا ہوگا کہ روزگار کے لئے تجویز کئے جا رہے ہیں بلکہ یہ بھی واضح کرنا ہوگا کہ روزگار کے ان موقع کا معیار کیما ہے۔ تیسرا شعبی تعلیمی شمولیت کے لئے ضروری ہے کہ پاکستان اپنے نوجوانوں کو موقع فراہم کرے کہ وہ ایک بھر پور شہری کی جیشیت سے مل کی سماجی و سیاسی زندگی میں حصہ لے سکیں، وہ اس طرز کی زندگی اپنا سکیں جو وہ جینا چاہتا ہے ہیں اور وہ جو کچھ ہیں اس پر انہیں ان کے طبقہ، ملکی یا مذہبی و اتنگی یا صفت سے قلع نہ سے احترام کی گا۔ وہ دیکھ جائے۔

- نوجوانوں کو مارکیٹ کے تقاضوں کے مطابق مہار تین مثلاً زبانی و تحریری ابلاغ پر یعنی شیخوں کے طریقے اور پروٹ تحریر کرنے کے طریقے سکھانے کے لئے سول سماں تھی اور جی شعبہ کو ساقطہ ملائیں اور کاروبار پر چلانے کے مالی پہلوؤں کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے والی سرگرمیوں کا اہتمام کریں۔ مثلاً منصانہ اجر تین منافع کو حقیقت ملائیں اور کاروباری کاروباری کے طریقے۔
 - نوجوان اسٹرپ پینورڈ، دانافردا، انٹرستری اور حکومتی نمائندوں کو کیجا کرنے کے لئے اسٹرپ پینورڈ پیٹ ورک بنائیں۔
 - شکلی سطح پر اسٹرپ پینورڈ کو فروغ دینے کے لئے یقینی بنائیں کہ اس میدان میں قدم رکھنے والے نے لوگوں بالخصوص جو سماجی و معاشی اور تعلیمی حلقہ سے محروم طبقات سے تعلق رکھتے ہوں، کوتربیت، سرپرستی کے نیٹ ورک، سرمایہ کاری کے موقع، مالی سرمایہ، تکنیکی علوم کے ذریعہ اور بین الاقوامی مارکیٹوں تک رسائی میسر ہو۔
 - زیادہ خواتین کو افادی وقت میں لاکیں آجروں کو پاندہ بنائیں کہ وہ شہر، بیوی اور بچوں کی یہماری پر با معافہ درخت دیں۔
 - بچلی اور پانی کے ذریعہ تک بالخصوص دینی علاقوں میں گھر کے قریب رسائی بہتر بنانے پر سرمایہ کاری کریں۔
 - دینی اور شہری و دولی طرح کے ماحول میں باہمیت اور محفوظ آمد و رفت کی باقاعدہ سہولیات تک رسائی میں مدد دیں۔
 - بینر خواتین اور مثالی کاروں کے ساتھ کیریئر میں بہتری کے پلیٹ فارم یاد ارسے بنائیں اور سرپرستی اور کونٹنگ کی سہولیات فراہم کریں۔
 - معیاری روزگار کے لئے کام کرنے کے حالات بہتر بنائیں کام کرنے کے حالات کے لئے کم سے کم معیارات کی پاسداری یقینی بنائیں یعنی ہفتے میں کام کرنے کے زیادہ حصے بھٹکنے بھوت کے معیارات کم سے کم ہی لمحہ انہوں غاص طور پر ان کمپنیوں میں بہبال کام کرنے کی جگہ پر خطرات ہوتے ہیں کم سے کم سالانہ والدین اور ذاتی بھگداشت کے لئے رخصت کا اتحاق، عام تقطیبات، سماجی تحقیق، ضعیف العمی مراعات اور افغانی وقت کا کم سے کم معاف وضہ یقینی بنائیں کہ سرکاری مکھی اور رہبر ڈپکنیاں ان معیارات پر عمل کریں۔
 - ان معیارات اور عدم پاسداری کو دعاالت میں پہنچنے کے بارے میں عوامی آگاہی بہتر بنائیں۔ تباہیات کے تصفیہ کے مقابل طریقوں مثلاً ناشی اور معاہمت سے عملدرآمدی کی رکاوٹیں کم ہو سکتی ہیں اور کاکنوں کے قانونی حقوق کے بہتر تنافذ کا موقع مل سکتا ہے۔
 - نجی شبیعے (بشوں کار پوری شیر، چیزوں، درمیا نے اور ما سیکر و کاروباری اداروں) کو متعاقب۔ وزارتوں میں اپنی رہبری شین کرنے اور اپنے ملازمین

حوال خیالات



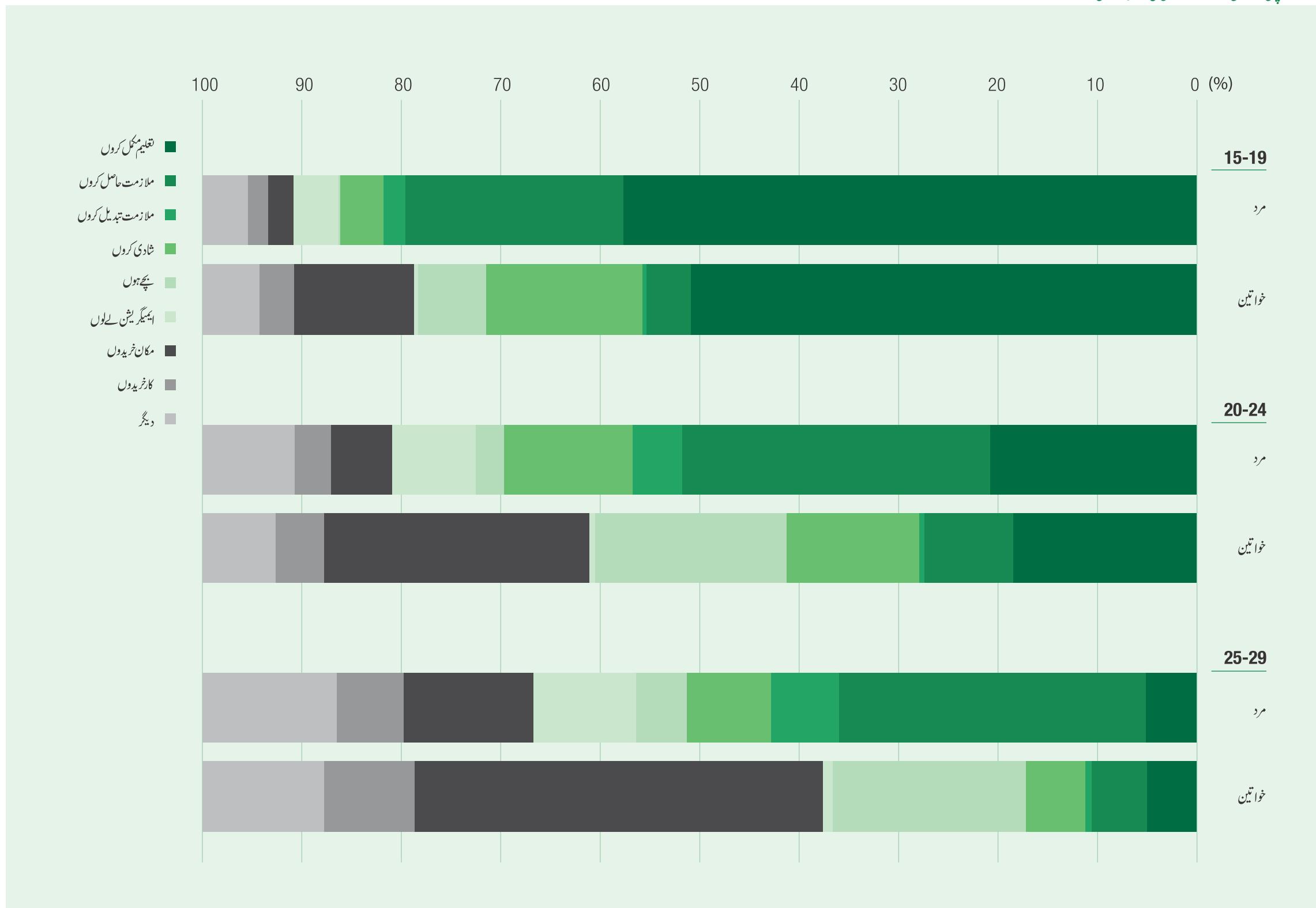
- محکم اوقاف کے فقیز میں معیاری سرکاری مدرسہ
سکول قائم کریں جہاں ان پہلوں کو ایک معیاری
متباہل فراہم کیا جائے گن کے والدین ان کے
لئے مدارس کو توثیق دیتے ہیں۔

جوال خیالات



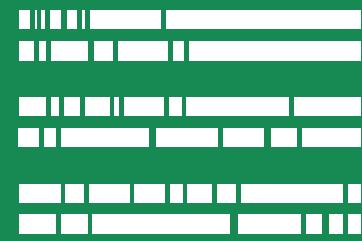
- سکولوں میں ایسی مہارتوں پر تربیت کے لئے اختیاری سرمائی پروگرام متعارف کرائیں جو عام نصاب میں شامل نہیں ہوتیں (مکاری زبان دانی، فوتو، بیجنگ لام جا، موسیقی، غیرہ)۔

آئندہ پانچ سال کے لئے نوجوانوں کی اولین ترجیح



ذریعہ: نوجوانوں کے خیالات پر قومی سروے 2015 کی بنیاد پر جان ڈی پی کے تجھیں۔

آئندہ پانچ سال کے نوجوانوں کی اولین ترجیح



حوال خیالات



بُجھی مشقت کے کوشش، 1930ء پر آئی ایل اور پروگرل 2014ء جس کی توشیق پاکستان نے انجی ملک نیں کی پر پاریمنٹ بحث کرے اور اس کی منظوری دے۔

ویسی ترقی مقاصد

ملک بھر میں ان مقاصد کے حوالے سے متعدد کاؤنٹیوں پر کام باری ہے لیکن فوری ضرورت اس بات کی ہے کہ ان سرگرمیوں کا بیناد و سعی کیا جائے اور انہیں وسیع تر پالیسی مقصد کے تخت دیکھا جائے چاہے وہ حکومت کے بھائے بھی شعبے نے شروع کئے ہوں یا ان کے لئے قندز فراہم کئے ہوں۔ قصہ مختصر، پاکستان کے پالیسی سازوں اور سول سوائیں تیکیوں کو چاہئے کہ:

نوجوانوں کی نیں۔

ہر چیز کو نوجوانوں کی بہت وحصیلے پر چھوڑ دیں بلکہ ان کی مدد و معاونت کریں جو اس ہمت و وحصیلے کے مطابق ہو اور انہیں اپنی کاؤنٹیوں کو تحریک میں بدلتے میں مدد دیں جن میں ہر شخص اپنا کردار دا کر سکے۔ حکومت اور سول سوائیں کو چاہئے کہ پاکستان کو ایک ایسا نوجوان دوست ملک بنانے میں تعاون کریں جو نوجوانوں کو محض مقدار پر نہیں بلکہ معیار پر مبنی خدمات فراہم کرے۔

آج کا پاکستان نوجوان پاکستان ہے۔ اس کے نوجان مُقبل کی مثبت تبدیلی کے لیے رہیں۔ اگر انہیں انتخاب کی آزادی اور بامعنی موقع فراہم کر دیئے جائیں تو یہ ممکن ہے کہ وہ انسانی ترقی کو حسید ہتھ بنا دیں گے۔ پاکستان اس بات کا ہرگز متحمل نہیں ہو سکتا کہ وہ نوجوانوں کی شکل میں پیدا ہوئے وہ اس موقع کو گتوادے۔

1. جانی اپنے سید ولی سوچ اپنائیں، ہر طرف بیچ بولیں: ایک نئی راہ دھانے والے مایہ ناز امریکی بیجنگ کی طرح جس نے ہر طرف بیب کے بیچ بونے کا سلسلہ شروع کیا ہو آنے والی نسلوں کے لئے وسیع باغات کی شکل اختیار کر گئے، اسی طرح پاکستان کو بھی چاہئے کہ آنے والی نسلوں کے لئے ہر طرف تبدیلی کے بیچ بوسے۔ ضروری نہیں کہ یہ پرہیز حکومت ہی اتحادیے کیونکہ یہ تو ایسا طریقہ ہے جس میں عام پاکستانی شہری کو بے پناہ خود مختاری ملتی ہے، ایک نئی کاؤنٹی اور ملکیت کا حساس پیدا ہوتا ہے۔ اس معاملے میں حکومت کے لئے پالیسی غفاری ہے کہ نوجوانوں کی اس ترقی باغات تحریک کا حصہ بننے والوں کو تحریکی کے طور پر دیکھے اور ایک خود کا طریقے سے انہیں حکومت پالیسی کی بھرتی تسلیم۔ اس طرح حکومتی پالیسی ان بھی کاؤنٹی کی راہ میں پیدا کریں کی رکاوٹیں پیدا کرنے کے بھائے ان کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنے اور معاونت فراہم کرنے کا کام دے گی۔ اس طرح یہ پالیسی اور سے پیچے نہیں آتے گی بلکہ سول سوائیں اور نوجوان اسے آگے بڑھائیں گے۔

2. نوجوانوں پر اثرات کا تحریک یا تارکیں: رپورٹ میں جس دوسرے اقدام کی سفارش کی گئی ہے وہ ایک بڑا پالیسی نکتہ ہے۔ بھائے اس کے کہ آپ چھوٹے چھوٹے گھوٹے گھوٹوں میں بھی نوجوانوں کی پالیسیاں بنائیں یا پچھایاں کریں کہ جو وقت کے ساتھ الگ تخلگ اور بے اختیار وزارتوں کی شکل اختیار کرے، پر اجیکٹ اور پالیسی کی سطح پر ہر پالیسی میں نوجوانوں کو مرکزی کردار بنائیں۔ وفاقی بھوپالی اور بدلیاتی اور اولوں کی سطح پر منصوبہ سازی کی مشن اس معاملے میں زیادہ مرکزی کردار ادا کریں گے کہ ہر جو ڈپارٹمنٹ پالیسی کو پہلے اس بنیاد پر آزمایا جائے کہ یہ پاکستان کے نوجوانوں اور نوجوانوں کے لئے خدمات کے معیار پر کس طرح ایجاد از ہوگی۔ دوسرے لفظوں میں یہ ان خطوط پر ”نوجوانوں پر اثرات کا ایک تحریک“ ہو گا جس طرح بعض ممالک تنواع، صنف یا ماحولیات کے حوالے سے کر رہے ہیں۔ بذات خود پاکستان ”ماحول پر اثرات کے تحریک“ کی شاندار پالیسی تیار کر چکا ہے جسے نوجوانوں پر اثرات کے تحریک کے لئے نوونے کے طور پر استعمال کیا جائے۔

3.

مکروہ سطح کی پالیسی: مکروہ سطح پر پاکستان کو چاہئے کہ نوجوانوں کے اہم ترین امور کو بھج سطح میں شامل کرے۔ ضروری نہیں کہ نوجوانوں کے لئے الگ

حوال خیالات



سالانہ وفاقی بھجت میں روزگار کا لازمی جزو شامل کریں جس میں بیانیا جائے کہ روزگار کے لئے موافق پیدا کرنے کی ضرورت ہے اور آئندہ کے لئے روزگاری افزائش کی نکتہ غمی و شعی جائے۔

1 ہیومن ڈوپلمنٹ انڈکس اور اس کے اجزاء

ریک میں تبدیل 2013-2015	2013 ^a	2015 ^a	2015 ^b	2015 ^b	صوبہ اربجن ^c	اچھی ڈی آئی ریک					
2	0.858	98.9	7.5	12.2	85.8	89.5	0.877	پنجاب	لارڈور	1	
-1	0.891	99.1	8.2	12.6	77.7	85.2	0.875	وفاقی دارالعلوم اسلام آباد	اسلام آباد	2	
1	0.826	94.0	7.4	12.7	84.5	92.4	0.871	پنجاب	رواں پینڈی	3	
-2	0.867	98.5	7.7	11.8	82.5	80.2	0.854	سندھ	کراچی	4	
5	0.770	94.6	5.9	12.3	80.6	93.7	0.834	پنجاب	سیالکوٹ	5	
-1	0.811	90.6	6.1	12.8	73.2	98.0	0.829	پنجاب	بیکری	6	
باندروں میانی انسانی ترقی											
-1	0.792	90.8	5.3	12.3	71.7	92.5	0.795	پنجاب	پنجاب	7	
-1	0.788	87.2	4.9	11.9	81.5	96.2	0.792	پنجاب	چکوال	8	
4	0.762	88.4	4.7	11.9	75.8	96.7	0.786	پنجاب	اکل	9	
-2	0.775	89.4	5.2	10.8	84.5	88.2	0.782	پنجاب	فیصل آباد	10	
-2	0.774	90.0	5.2	11.5	65.8	90.9	0.769	پنجاب	گوجرانوالہ	11	
6	0.720	88.2	4.6	11.2	75.4	91.3	0.763	پنجاب	ٹوپیکٹ عکھر	12	
-2	0.768	83.7	4.8	12.0	70.7	94.3	0.761	شیعہ پنجتخت خواہ	ایبٹ آباد	13	
1	0.761	82.6	4.8	10.3	83.5	94.8	0.756	شیعہ پنجتخت خواہ	پشاور	14	
4	0.706	83.5	4.6	11.6	64.5	98.6	0.748	پنجاب	narowal	15	
-4	0.762	76.5	4.8	11.1	77.9	95.7	0.740	پنجاب	خاندان صاحب	16	
-1	0.760	86.1	4.3	10.8	75.2	86.4	0.738	پنجاب	شیخوپورہ	17	
2	0.702	86.6	4.8	11.9	60.2	82.1	0.732	شیعہ پنجتخت خواہ	ہری پور	18	
9	0.682	82.4	3.8	10.4	86.7	89.4	0.729	پنجاب	لیہ	19	
6	0.692	83.7	4.3	10.6	70.9	90.8	0.728	پنجاب	سرگودھا	20	
3	0.693	83.3	4.3	8.9	81.4	92.2	0.718	پنجاب	متان	21	
-8	0.762	84.5	5.4	8.5	73.6	84.5	0.716	سندھ	حیدر آباد	22	
-6	0.738	77.5	3.9	11.4	73.0	91.6	0.716	پنجاب	منڈی ہباؤ الدین	23	
-1	0.695	82.7	3.7	10.9	74.4	86.3	0.714	پنجاب	قصور	24	
2	0.691	86.2	4.0	10.2	62.3	91.1	0.710	پنجاب	سائیپول	25	
9	0.650	78.4	3.7	10.4	78.6	90.6	0.706	پنجاب	خیڑا	26	
3	0.667	84.3	3.5	9.7	75.9	90.5	0.705	پنجاب	اوکاڑہ	27	
-3	0.693	78.6	3.7	10.5	69.7	96.7	0.705	پنجاب	حافی آباد	28	
7	0.647	76.8	3.3	10.4	87.9	90.4	0.703	شیعہ پنجتخت خواہ	مردان	29	
دریمانی انسانی ترقی											
4	0.651	80.4	3.6	9.0	81.1	95.1	0.699	پنجاب	غانیوال	30	
-9	0.696	81.6	3.2	10.3	80.4	84.4	0.697	شیعہ پنجتخت خواہ	نوشہرہ	31	
5	0.640	73.6	3.7	11.7	59.7	94.8	0.690	شیعہ پنجتخت خواہ	مالاکنڈ	32	
6	0.636	75.9	3.6	9.6	77.5	89.1	0.682	پنجاب	جمنگ	33	
13	0.609	78.1	3.8	10.8	66.0	77.3	0.676	شیعہ پنجتخت خواہ	مانسہرہ	34	
3	0.637	69.1	3.6	11.1	64.1	97.8	0.674	شیعہ پنجتخت خواہ	چجزال	35	
4	0.635	70.5	2.9	9.7	80.4	98.5	0.666	شیعہ پنجتخت خواہ	چارسدہ	36	
11	0.594	72.2	5.1	9.8	69.7	70.7	0.665	سندھ	نوشہرہ فیروز	37	
-17	0.702	89.7	4.2	10.2	53.8	64.6	0.664	بولچنان	کونٹہ	38	
5	0.629	78.2	2.9	9.1	69.2	93.9	0.660	پنجاب	پاک بتن	39	
5	0.622	73.5	4.8	8.0	73.5	79.6	0.659	سندھ	سکھر	40	
2	0.629	76.9	3.1	8.2	79.7	94.8	0.659	پنجاب	لوہرماں	41	
-13	0.677	72.4	3.0	9.0	82.4	90.4	0.657	پنجاب	پینٹوٹ	42	
-12	0.661	75.7	2.8	8.8	79.2	92.5	0.655	پنجاب	وابی	43	
-12	0.657	76.9	2.7	10.4	63.9	87.1	0.654	شیعہ پنجتخت خواہ	صوانی	44	

ہیومن ڈوپلیمنٹ انڈکس اور اس کے اجزاء